SINCE : 2001 INFUSING POSITIVE VALUES

TAMIR -E- SIASAT تعمیر سیاست

25 YEARS

Editor in chief :Quazi Makhdoom 9270574444

Tameerurdu@gmail.com ایڈیٹران چیف: قاضی مخدوم

RNI.NO.MAHURD/2017/72712 / Vol:07 / Issue : 301 Tuesday 29th October 2024 / Rs.2 / Pages: 4 / www.dailytameer.com / جلد نمبر ۷، شمارہ نمبر ۳۰۱ مورخہ ۲۹ ر اکتوبر ۲۰۲۴ء، بروز منگل، ۲۵ ربیع الآخر ۱۴۴۶ھ، قیمت ۲ روپے، صفحات: ۴

اسمبلی الیکشن: تینوں شرساگر میدان میں

بیڑ ضلع میں آزاد امیدواروں کی بھرمار اب تک 290 فارم داخل

بیڑ (تعمیر نیوز) بیڑ ضلع کے تمام اسمبلی حلقوں میں اس وقت بڑے پیمانے پر بغاوت سامنے آئی ہے خاص طور پر، بیڑ آشٹی، پرلی اور منجلے گاؤں میں ٹکٹ نہ ملنے پر پارٹی لیڈران نے بغاوت کا علم بلند کردیا ہے دریں اثناء آج 28 اکتوبر کو بھی کئی اہم امیدواروں نے اپنا فارم داخل کیا ہے جن میں سندیپ شرساگر، یوگیش شرساگر، سریش نولے، انیل جگتاپ، چارٹرڈ اکاؤنٹنٹ بی بی جادھو، شیخ نظام، وغیرہ کے نام شامل ہیں جبکہ پرلی سے راجے صاحب دیشمکھ، راجے صاحب پھڑ، آشٹی سے محبوب شیخ، دریکر نے فارم بھرے ہیں واضح ہو کہ شیخ محبوب کو راشٹروادی کانگریس شرد پوار کی جانب سے امیدواری دی گئی۔ جبکہ آج 29 نومبر کو بیڑ سے جے دت شرساگر، فاروق پٹیل اور شیخ طیب بھی اپنے پرچہ نامزدگی داخل کرینگے ایم آئی ایم بھی میدان میں آنے کی خبر ہے۔ جرانگے پاٹل کی حمایت کی سے لڑنے والے امیدواروں نے اجتماعی طور پر ادخال نامزدگی کا فرض انجام دیا اور اس بات کا اظہار کیا کہ جرانگے پاٹل جس کے حق میں فیصلہ دینگے سب ان کی اطاعت کرینگے واضح کہ مولانا سجاد نعمانی سے ملاقات کے بعد جرانگے پاٹل کو مسلمانوں میں مقبولیت حاصل ہوگئی ہے اس درمیان 28 تاریخ تک ضلع بھر 290 فارم داخل کیے گئے ہیں۔

سیاسی جماعتیں پریشان، باغیوں سے نیند حرام، عوام حیران

آج نامزدگی کا آخری دن لیکن دونوں ہی محاذ میں کئی سیٹوں پر تنازع، پیر تک 'ایم وی اے' کی طرف سے ۲۶۹ ر اور 'مہایوتی' کی جانب سے ۲۶۰ ر ٹکٹ دیئے گئے

ممبئی: (ایجنسی) مہاراشٹر اسمبلی انتخابات کیلئے پرچہ نامزدگی داخل کرنے کا آج (۲۹ ر اکتوبر) آخری دن ہے لیکن اس کے ۲۴ ر گھنٹے پہلے تک بھی مہایوتی اور مہاوکاس اگھاڑی میں چند سیٹوں پر کھینچا تانی ہونے کے سبب سیٹوں کی تقسیم مکمل نہیں ہو سکی ہے۔ مہایوتی اور مہاوکاس اگھاڑی دونوں ہی محاذ میں اب تک بھی ۲۸۸ ر سیٹوں پر اتفاق نہیں ہوسکا ہے۔ مہایوتی میں شامل بی جے پی، ایکناتھ شندے کی شیوسینا اور اجیت پوار کی این سی پی کی جانب سے مرحلہ وار جاری کی گئی فہرست کے مطابق ابھی تک ۲۶۰ ر امیدواروں کے نام ہی ظاہر کئے جاسکے ہیں۔ ان میں بی جے پی کی تین فہرستوں میں کل ۱۴۶ ر امیدوار، ایکناتھ شندے کی شیوسینا کے ۶۵ ر امیدوار اور این سی پی (اجیت پوار) کے ۴۹ ر امیدواروں کے نام شامل ہیں۔ اس طرح اب بھی ۲۸ ر سیٹوں کا فیصلہ نہیں ہوسکا ہے۔ کچھ یہی صورتحال مہاوکاس اگھاڑی میں بھی دیکھی جارہی ہے۔ وہاں سے بھی کانگریس نے ۹۹ ر امیدوار، ادھو ٹھاکرے کی شیوسینا نے ۸۵ ر امیدوار اور این سی پی (شرد پوار) نے ۸۳ ر امیدواروں کی فہرست جاری کی ہیں۔ مہاوکاس اگھاڑی میں شامل سماجوادی پارٹی کی جانب سے ۲ ر امیدواروں پر مشتمل ایک فہرست جاری کی گئی ہے۔ اس طرح مہاوکاس اگھاڑی کی جانب سے پرچہ نامزدگی داخل کرنے کے آخری دن سے ایک روز قبل تک مجموعی طور پر ۲۶۹ ر امیدواروں کی فہرست جاری کی جاچکی ہے بقیہ ۱۹ ر سیٹوں پر ایم وی اے اور اس کے اتحادی پارٹیوں کی جانب سے منگل کو پرچہ نامزدی داخل کی جائے گی۔ اس دوران دونوں ہی محاذ میں شامل سیاسی جماعتوں کی نیندان کے باغیوں نے حرام کررکھی ہے۔ ریاست کی ایسی کئی سیٹیں ہیں جہاں پر سیاسی جماعتوں کو ٹکٹ سے محروم رہ جانے والے باغیوں کا سامنا ہے۔ امیدواروں کے ناموں پر اتفاق نہ ہونے کی وجہ سے عوام بھی حیران ہیں جبکہ کئی حلقوں میں 'ناپسندیدہ' امیدوار تھوپ دیئے جانے سے وہاں کے عوام اپنی حامی جماعتوں سے ناراض بھی دکھائی دے رہے ہیں۔ پیر کو مہاراشٹر کے متعدد سینئر لیڈروں نے طاقت کا مظاہرہ کرتے ہوئے پرچہ نامزدگی داخل کیا۔ وزیراعلیٰ ایکناتھ شندے نے تھانے کے 'کوپری- پاچ پکھاڑی' حلقے سے

پرچہ داخل کیا اور اسی کے ساتھ ایک ریلی بھی کی۔ اسی طرح مہاراشٹر کے نائب وزیراعلیٰ اور نیشنلسٹ کانگریس پارٹی (این سی پی) کے سربراہ اجیت پوار نے بارامتی سیٹ سے اپنا پرچہ نامزدگی داخل کیا۔ اس موقع پر ان کے دونوں بیٹے پارتھ اور جے بھی موجود تھے۔ اسی دن اجیت پوار کی پرچہ نامزدگی سے قبل اجیت پوار کے بھتیجے اور این سی پی (شرد پوار) کے امیدوار یوگیندر پوار نے بغیر کسی دھوم دھام کے اپنا پرچہ نامزدگی داخل کیا۔ ان کے ساتھ این سی پی (ایس پی) کے سربراہ شرد پوار اور شرد کی بیٹی سپریا سلے بھی تھیں۔ شرد پوار کی جانب سے بھتیجے کو اُتارنے پر اجیت پوار نے کہا کہ یہ نچلی سطح کی سیاست ہے۔ خاندان کے ایک رکن کے خلاف دوسرے کو چناؤ لڑانے کا فیصلہ ٹھیک نہیں ہے۔ اسی کے ساتھ انہوں نے اعتماد کا اظہار کیا کہ الیکشن میں وہی جیتیں گے کیونکہ انہوں نا گفتہ حالات میں بھی اپنے حلقہ انتخاب اور ریاست کی مجموعی ترقی کیلئے کام کیا ہے۔ اسی طرح ایک اور حلقہ انتخاب ہے جہاں دلچسپ مقابلے کی امید کی جارہی ہے۔ ممبئی کے ماہم اسمبلی انتخاب سے ایم این ایس سربراہ راج ٹھاکرے کے بیٹے امیت ٹھاکرے پہلی مرتبہ قسمت آزمائی کررہے ہیں۔ یہ حلقہ شیوسینا کا گڑھ مانا جاتا ہے، اسلئے یہ توقع کی جارہی تھی کہ اس حلقے سے ادھو ٹھاکرے کی شیوسینا سے کوئی امیدوار نہیں اتارا جائے گا کیونکہ پہلی مرتبہ جب آدتیہ ٹھاکرے نے ورلی سے اسمبلی کا انتخاب لڑا تھا تب وہاں سے راج ٹھاکرے نے اپنا کوئی امیدوار نہیں اتارا تھا، لیکن ایسا نہیں ہوا۔ ادھو ٹھاکرے نے یہاں سے مہیش ساونت کو اپنے امیدوار کے طور پر انتخابی میدان میں اتار دیا ہے جبکہ ایکناتھ شندے کی شیوسینا نے بھی سدا سرونکر کو 'مہایوتی' کی جانب سے ٹکٹ دے دیا ہے۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ ماہم میں بی جے پی نے امیت ٹھاکرے کی حمایت کا فیصلہ کیا ہے۔ بی جے پی کی جانب سے حمایت کے اعلان کے بعد اس طرح کی خبریں بھی آرہی ہیں کہ شندے اپنے امیدوار کو بٹھا سکتے ہیں لیکن تادم تحریر خبر یہ ہے کہ سدا سرونکر نے انتخابی جنگ سے پیچھے ہٹنے سے انکار کردیا ہے۔ وہ سیٹیں جہاں پر 'مہایوتی' میں شامل جماعتیں کھینچا تانی کررہی ہیں، ان میں ورسووا، میرابھائندر، مانخورد، وسئی، کراڈ نارتھ، سیوڑی، کالینا، انوشکتی نگر، دھاراوی، تھانے، سندھو درگ، کرمالا، بارشی، ناندیڑ، امراؤتی، اکولہ۔ بالاپور، بیڑ، سندھ کھیڑ اور بدلاپور کے نام قابل ذکر ہیں۔ اسی طرح 'ایم وی اے' میں جن سیٹوں پر رسہ کشی جاری ہے ان میں سندھ کھیڑ، شیرپور، اکولہ ویسٹ، دریاپور، پوسد، بوریولی، ملنڈ، ملابار ہل، قلابہ، دونڈ، ماول، ستارا، میرج اور خان پور جیسی نشستوں کے نام شامل ہیں۔ اس کے علاوہ بھیونڈی مغرب، مانخورشیواجی نگر، پین، علی باغ، شری وردھن، کلون اور دہانو جیسی سیٹیں اتحادیوں کو دی گئی ہیں جس کی وجہ سے ایم وی اے میں شامل دیگر پارٹیوں کے لیڈر بغاوت پر آمادہ ہیں۔

لارنس بشنوئی گینگ کی پپو یادو کو دھمکی

پٹنہ: پورنیہ سے آزاد رکن پارلیمنٹ پپو یادو کو جان سے مارنے کی دھمکی ملنے کے بعد بہار پولس حرکت میں آگئی ہے۔ رکن پارلیمنٹ کو قتل کرنے کی دھمکی دینے میں لارنس بشنوئی گینگ سمیت دو بدمعاشوں کے نام سامنے آئے ہیں۔ دھمکی ملنے کے بعد ایم پی پپو یادو نے ڈی جی پی سے شکایت کی ہے۔ اس کے ساتھ ہی پورنیہ رینج کے آئی جی کو بھی اس کی اطلاع دے دی گئی ہے۔ اس معاملے میں رکن پارلیمنٹ پپو یادو نے کہا کہ لارنس کا نام لے کر انہیں دھمکی دی گئی ہے۔ اس سلسلے میں بہار کے ڈی جی پی اور آئی جی سے شکایت کی گئی ہے۔ انھوں نے مزید کہا کہ میں نے وزیر داخلہ امت شاہ سے بھی اس بات کو شیئر کیا ہے۔ پپو یادو نے کہا کہ مجھے مسلسل دھمکیاں مل رہی ہیں اس سے مجھے دکھ ہوا ہے۔ میرے ساتھ کوئی بھی ناخوشگوار واقعہ پیش آسکتا ہے۔ حکومت کو میری حفاظت کے لیے سنجیدہ ہونا چاہیے۔ اس پورے واقع کے بارے میں بتایا جارہا ہے کہ پپو یادو کو دھمکی دینے والا شخص خود کو لارنس گینگ کا ممبر بتارہا ہے۔ اس نے واٹس ایپ کال کے ذریعے جان سے مارنے کی دھمکی دی۔ جس اکاؤنٹ سے دھمکی دی گئی ہے وہ ایک کاروباری اکاؤنٹ ہے۔ دھمکی دینے والے شخص کا نام اجولارنس لکھا گیا ہے۔ پپو یادو نے بہار پولس کے ڈی جی پی کو اس بارے میں مکمل جانکاری دی ہے اور سکیورٹی فراہم کرنے کا مطالبہ کیا۔

بیڑ میں مہایوتی کی جانب سے یوگیش شرساگر امیدوار

بیڑ (نامہ نگار) راشٹروادی کانگریس اجیت پوار گروپ کی جانب سے بیڑ اسمبلی نشست کے لیے ڈاکٹر یوگیش شرساگر کو امیدواری دی گئی اور آج انہیں اے بی فارم بھی موصول ہوا اس نشست کو لیکر بیڑ میں گزشتہ کئی دنوں سے رسہ کشی جاری تھی لیکن آخر کار ڈاکٹر یوگیش شرساگر کو کامیابی ملی اطلاعات کے مطابق ایک سال قبل پارٹی میں شمولیت اختیار کرنے یوگیش شرساگر کے لیے ٹکٹ کے حصول کا سبب بنا ہے۔

کیرالہ: ٹیمپل فیسٹیول کے دوران پٹاخہ اسٹوریج میں دھماکہ، 150 افراد جھلسے، 8 کی حالت نازک

کیرالہ کے کاسرگوڑ میں نلیشورم کے قریب ایک مندر میں آتش بازی کے دوران بڑا حادثہ ہوا ہے۔ اس حادثہ میں 150 سے زیادہ لوگ زخمی ہوگئے ہیں جن میں 8 کی حالت سنگین بتائی جاتی ہے۔ یہ دردناک واقعہ پیر کی دیر رات آتش بازی اسٹوریج میں دھماکہ کی وجہ سے پیش آیا۔ حادثہ کے فوراً بعد زخمیوں کو کاسرگوڑ، کنور اور منگلورو کے اسپتالوں میں داخل کرایا گیا۔ حالات کی سنگینی کو دیکھتے ہوئے ڈی ایم اور ضلع پولیس سربراہ سمیت ضلع انتظامیہ کے اعلیٰ افسران موقع پر پہنچے۔ پولیس کو شبہ ہے کہ ویرکابو مندر کے پاس ایک اسٹور میں پٹاخے رکھے تھے، اس میں اچانک آگ لگ جانے سے یہ حادثہ ہوا۔ ضلع مجسٹریٹ اور ضلع پولیس سربراہ کی موجودگی میں راحت و بچاؤ کام دیر رات تک جاری رہا۔ پولیس نے بتایا کہ انجوتا مبلم ویرا کابو مندر میں سالانہ کلیاٹم اُتسو منایا جارہا تھا۔ پروگرام کے لیے آتش بازی منگائی گئی تھی۔ اسے ایک اسٹوریج میں محفوظ رکھ دیا گیا تھا۔ اس درمیان تقریباً 30.12 بجے اچانک اسٹوریج میں بڑا دھماکہ ہوا۔ وہاں ایک کے بعد ایک بھی پٹاخے جلنے لگے۔ عالم یہ ہوا کہ اسٹوریج میں شدید آگ لگ گئی۔ اس وقت وہاں کثیر تعداد میں بھیڑ بھی موجود تھی۔ بھیڑ میں ہی لوگ اس آگ کے واقعہ کا ویڈیو بنا رہے تھے۔ آگ اتنی شدید لگی تھی کہ لمحہ بھر میں ہی 150 لوگ اس کی زد میں آگئے۔ فوری طور پر سبھی زخمیوں کو علاج کے لیے اسپتال میں داخل کرایا گیا جہاں 8 کی حالت ابھی سنگین بنی ہوئی ہے۔ واقعہ کے بعد فوراً فائر بریگیڈ کی گاڑیاں بلائی گئیں اور کافی مشقت کے بعد آگ پر قابو پالیا گیا۔ تمام بڑے افسران حالات کا جائزہ لینے کے لیے جائے وقوع پر پہنچے اور انہوں نے زخمیوں کو ہر ممکن مدد دینے کی یقین دہانی کرائی ہے۔

بالآخر ناندیڑ اسمبلی حلقے سے کانگریس کی جانب سے مسلم امیدوار کو ٹکٹ

شہر کے سابق میئر عبدالستار عبدالغفور نے ناندیڑ (شمال) سے پرچہ داخل کیا، مسلم کارکنان میں جوش وخروش

کانگریس نے اتوار کی رات ۱۴ ر امیدواروں کی اپنی چوتھی فہرست جاری کی۔ اس میں جس نام نے سب کی توجہ اپنی جانب مبذول کروائی وہ ناندیڑ سے عبدالستار عبدالغفور کا نام تھا۔ یاد رہے کہ ناندیڑ میں مسلمانوں کی جانب سے ایک عرصے سے مطالبہ کیا جارہا تھا کہ پارٹی کی جانب سے کسی مسلم لیڈر کو موقع دیا جائے۔ اس بات اس مطالبے میں کچھ شدت پیدا ہوئی لہٰذا کانگریس نے اپنے ناندیڑ شہر کے صدر عبدالستار کو ٹکٹ دیا، پیر کے روز انہوں نے اپنے حامیوں کے ساتھ بڑے تزک واحتشام سے پرچہ داخل بھی کردیا۔ یاد رہے کہ کانگریس مجموعی طور پر اب تک ۱۰۱ ر امیدواروں کے نام ظاہر کرچکی ہے۔ لہٰذا اتوار کی رات جاری کی گئی فہرست کانگریس کی اس الیکشن میں آخری فہرست ہوگی۔ ۲۰۱۴ء اس کے بعد ۲۰۱۹ء میں ناندیڑ کے مسلمانوں نے پارٹی اعلیٰ کمان سے بارہاں مطالبہ کیا کہ ناندیڑ میں مسلم لیڈروں کو نمائندگی ملنی چاہئے لیکن ہر بار انہیں یہ کہہ کر خاموش کردیا گیا کہ مسلم امیدواروں کو غیر مسلم علاقوں میں ووٹ نہیں ملتے۔ لیکن اس بار مسلم لیڈروں اور سماجی کارکنان نے باقاعدہ خط لکھ کر کانگریس اعلیٰ کمان سے اسمبلی الیکشن میں مسلم امیدوار کو اتارنے کا مطالبہ کیا تھا۔ بالآخر کانگریس نے پارٹی کے ناندیڑ شہر صدر عبدالستار عبدالغفور خان پر بھروسہ کیا۔ انہیں ناندیڑ (شمال) سے ٹکٹ دیا گیا۔ یاد رہے کہ عبدالستار اشوک چوان کے قریبی لوگوں میں شمار ہوتے تھے لیکن اشوک چوان کے بی جے پی میں چلے جانے کے بعد وہ پارٹی میں ڈٹے رہے اور مسلم کارکنان کو کانگریس کے بینر تلے متحد رکھنے کیلئے محنت کی۔ وہ ناندیڑ شہر کے میئر بھی رہ چکے ہیں اس لئے ان علاقے میں خاصہ دبدبہ ہے۔ پیر کو انہوں نے اپنے حامیوں کے ساتھ ایک ریلی نکالی اور اپنی سیاسی طاقت کا مظاہرہ کیا۔ اس کے بعد پرچہ نامزدگی داخل کیا۔ ناندیڑ میں ریلیوں کا دن: پیر کا دن ناندیڑ کیلئے ریلیوں کا دن رہا۔ یہاں کانگریس کے عبدالستار کے علاوہ ناندیڑ (جنوب) سے کانگریس ہی کے موہن ہمبرڈے نے بھی اپنا پرچہ بھرا۔ انہوں نے اردو گھر سے ایک ریلی نکالی اور اپنے گاتے بجاتے کلکٹر آفس پہنچے۔ شیوسینا (شندے) کے رکن اسمبلی بالاجی کلیانکر نے بھی اپنا پرچہ بھرا۔ ونچت کے امیدوار پرشانت انگولے نے بھی ریلی نکالی جس کی قیادت پرکاش امبیڈکر کے بیٹے شجات امبیڈکر نے کی۔ نیز کانگریس کے رویندر چوان نے لوک سبھا (ضمنی انتخابات) کا پرچہ بھرا۔

مالیگاؤں سینٹرل اسمبلی حلقے میں چہار رُخی مقابلے کے واضح آثار

مالیگاؤں: (ایجنسی) مہاراشٹر اسمبلی میں نمائندگی کیلئے مالیگاؤں سینٹرل (۱۱۴) حلقے سے اب تک چار سیاسی جماعتوں نے اپنے امیدوار نامزد کردیئے ہیں۔ جس کے بعد موجودہ صورتحال میں چہار رُخی مقابلے کے آثار واضح ہوئے ہیں۔ یہ سیاسی منظرنامہ ۲۰۱۴ء کے اسمبلی الیکشن کی طرح ہوگیا ہے جبکہ ۲۰۱۹ء کے الیکشن میں صرف ۲ ر امیدوار (مفتی محمد اسماعیل قاسمی اور آصف شیخ رشید) کے درمیان مقابلہ ہوا تھا۔ اس بار چار سیاسی پارٹیوں کے امیدواروں میں مفتی محمد اسماعیل قاسمی (آل انڈیا مجلس اتحاد المسلمین)، شیخ آصف (انڈین سیکولر لارجیسٹ اسمبلی آف مہاراشٹر)، شانِ ہند (سماج وادی)، اعجاز بیگ (کانگریس) کے نام ہیں۔ ان میں سب سے پہلے اسد الدین اویسی (ایم آئی ایم) نے اپنے امیدوار کے نام کا اعلان کیا تھا۔ ۱۸ ر اکتوبر جمعہ کو مالیگاؤں میں 'جَن ادھیکار سبھا' سے خطاب کرنے آئے اکھلیش یادو نے سماج وادی پارٹی کے انتخابی نشان پر شانِ ہند کی امیدواری ظاہر کی تھی۔ ۲۶ ر اکتوبر کی رات دیر گئے کانگریس ہائی کمان نے اعجاز بیگ کا نام امیدواروں کی فہرست میں شائع کیا۔ اس سے قبل شیخ آصف اپنی قائم کردہ سیاسی جماعت سے الیکشن لڑنے کا فیصلہ کرچکے ہیں۔ موجودہ صورتحال میں مالیگاؤں کا سیاسی منظرنامہ دلچسپ ہوگیا ہے۔ مہاوکاس اگھاڑی میں شامل سماج وادی کو امید تھی کہ مالیگاؤں کی نشست اُس کے حصے میں آئے گی لیکن کانگریس اس نشست سے دست بردار نہیں ہوئی۔ اُدھر شیخ آصف اور مفتی اسماعیل اپنے پرچم کے ساتھ سیاسی تشہیری مہم میں مصروف ہوگئے ہیں۔ مالیگاؤں کی نشست کانگریس کے حصے میں رہ جانے پر سماج وادی پارٹی کے مقامی لیڈر محمد مستقیم نے کہا کہ "مجھے خوشی ہے کہ کانگریس نے مالیگاؤں میں اپنا امیدوار نامزد کردیا۔ چار رُخی مقابلے کا سیاسی فائدہ سماج وادی پارٹی کی امیدوار شانِ ہند کو ہوگا۔" امیدواری ملنے سے خوش اعجاز بیگ (کانگریس) نے کہا کہ "میرے سیاسی سفر کی شروعات میونسپل کونسلر کے طور پر ہوئی تھی۔ شہری سیاست میں گزرے پچیس سالوں سے سرگرم ہوں۔ کانگریس نے مجھے اسمبلی الیکشن میں امیدوار بنایا یہ مَیں نے کبھی سوچا بھی نہیں تھا۔" سیاسی حالات پر تبصرہ کرتے ہوئے شیخ آصف نے کہا کہ "موجودہ رکن اسمبلی اور ایم آئی ایم کے امیدوار مفتی اسماعیل کانگریس سے امیدواری کے خواہاں تھے۔ ۲۶ ر اکتوبر کو اسی معاملے میں ممبئی گئے تھے لیکن انہیں مایوسی ہاتھ آئی۔" اس تبصرے پر مفتی محمد اسماعیل نے کہا کہ "میرے گھر کے دروازے پر کانگریس کا اے بی فارم اور اسمبلی الیکشن میں امیدواری کی پیشکش لے کر کانگریس کے ریاستی و مرکزی ذمہ داران آئے تھے لیکن مَیں اور میرے ساتھیوں نے مشورے کے بعد انکار کیا ہے۔" واضح رہے کہ پوری ریاست کی طرح مالیگاؤں میں بھی سیاسی ہماہمی عروج پر پہنچ رہی ہے۔ چار رُخی مقابلے کے نکات اور نتائج پر عوامی سطح پر گفت وشنید کے دَور کا آغاز ہوچکا ہے۔

بیڑ میں عقاب فاؤنڈیشن کی جانب سے سیرت النبی کوئز، مقابلے وانعامات

بیڑ: عقاب ریلیف فاؤنڈیشن بیڑ کی جانب سے سیرت النبی کوئز 2024 کا انعقاد 6 اکتوبر 2024 بروز اتوار کو عمل میں آیا تھا، جس میں کل سترہ اسکول کے 1600 طلبہ وطالبات نے حصہ لیا تھا، کل سات مراکز پر امتحان منعقد کئے گئے تھے، امتحان کے نتائج اور تقسیم انعامات کی تقریب 27 اکتوبر 2024 بروز اتوار صبح 10 بجے ملیہ آڈیٹوریم ہال میں منعقد ہوئی، جس میں ایک ہزار سے زائد طلبہ وطالبات اور انکے والدین نے حصہ لیا، مہمان خصوصی کے طور پر ڈاکٹر الیاس فاضل، پرنسپل ملیہ سینیئر کالج بیڑ، ڈاکٹر عبدالانیس ایچ. او. ڈی محکمہ انگریزی ملیہ سینیئر کالج بیڑ، ڈاکٹر عرفان صدیقی پرنسپل ملیہ گرلس سکول ہائی اسکول وجونیر کالج بیڑ، ایڈووکیٹ اسما پٹیل، جاوید علی خان صدر جماعت اسلامی ہند بیر، انجینیر راہول بورا صاحب، صدیقی حنا کوثر مددگار معلمہ الہدا پرائمری سکول بیڑ، مفتی محیدالدین خان قاسمی، مفتی طالب صاحب، مرزا عظمت اللہ بیگ صاحب، حافظ حنیف صاحب موجود تھے، مہمان خصوصی ڈاکٹر عبدالانیس نے اپنی تقریر سے مجمع کو محسور کیا، عصری تعلیم کی اہمیت اور سماج کے لیے متوقع انسان کی ضرورت پر زور دیا حنا میڈم نے موبائل وکمپیوٹر کے مثبت وصحیح استعمال کی تلقین کی، ایڈووکیٹ اسما پٹیل نے خواتین کی قانونی تعلیم میں دلچسپی لینے پر زور دیا، صدر کے فرائض محمد علی باگے صاحب نے بخوبی انجام دیئے پروگرام کی غرض وغائیت محمد الیاس سر نے بیان کی، جس انھوں نے سیرت النبی کے مطالعہ کی اپیل کی، سنت رسول کے مطابق زندگی گزارنے کی تلقین کی، نظامت کے فرائض غلام ثاقب نے بحسن وخوبی انجام دیے، تقریب کو کامیاب بنانے کے لیے عقاب ریلیف فاؤنڈیشن کے سکریٹری انجینئر فیضان علی باگے، محمد مومن عامر، انجینیر سفیان، مشتاق بھائی مومن ندیم بھائی، انجینیر منیار صاحب، انعامدار مستجیب سر، سید ادریس سر، ملک چشتی سر، شیخ امجد سر، سید واجد سر، شیخ سلمہ باجی، شیخ فرح ناز باجی، شیخ عامر احمد، شیخ فرقان، محمد فارث، شیخ ادریس، شیخ فانوس، سجادے مجاہد سر، شیخ مظہر سر، ابوزر چشتی سر، تانبولی مجاہد سر، فاروقی مبارز سر، شیخ خورشید سر، سید لییق سر، مدثر سر نے خصوصی محنت کی، صدیقی نوید سر پرنسپل نیشنل ہائی و جونیئر کالج، احسن سوداگر، افروز علی باگے، شہزاد باگے، انجینئر فرقان باگے، مومن جاوید انور، نے نیک خواہشات کا اظہار کیا اور مستقبل کے لئے دعائے دی، شیخ مضمل انعامدار سولار پاور کیر کی رہنمائی میں حاصل رہی۔ تمام کی انتھک محنتوں سے پروگرام بحسن وخوبی انجام پایا۔

ہمالیائی خطے میں غیر ہندو کے داخلے پر پابندی لگاؤ، سوامی سوروپ کا الٹی میٹم، اتراکھنڈ سرکار کو بارہ جنوری 2025 تک مہلت

ملک میں مسلمانوں کے خلاف نفرت کی مہم شدت کے ساتھ چل رہی ہے مساجد پر قبضے اور ان مزار ومقابر کا انہدام بھی رکنے کا نام نہیں لے رہا۔ اب اس فہرست میں کالی سینا نامی مذہبی تنظیم کا نام بھی شامل ہوگیا اس تنظیم کے سربراہ مہامنڈلیشور سوامی آنند سوروپ مہاراج نے ایک اشتعال انگیز بیان دیا جس میں اتراکھنڈ حکومت کو الٹی میٹم دیا کہ ہمالیائی علاقہ میں غیر ہندوؤں کے داخلے پر پابندی عائد کی جائے، اور اس کے لیے انھوں نے 12 جنوری 2025 کی مہلت دی ہے۔ ساتھ ہی انھوں نے حکومت سے یہ بھی مطالبہ کیا ہے کہ اتر کاشی میں واقع مسجد کو 15 جنوری 2025 تک ہٹایا جائے، ورنہ زوردار تحریک چلائی جائے گی۔ سوامی آنند سوروپ مہاراج کا کہنا ہے کہ اتراکھنڈ حکومت نے اگر اتراکھنڈ کے ہمالیائی علاقہ میں غیر ہندوؤں کے آنے پر روک نہیں لگائی تو زبردست تحریک چلائی جائے گی۔ یہ تحریک اتنی زوردار ہوگی کہ سرکاری مشینری کی کوششوں کے بعد بھی نہیں رکے گی۔ ہری دوار میں میڈیا سے بات کرتے ہوئے کالی سینا کے صدر نے یہ باتیں کہی ہیں۔ انھوں نے یہ بھی کہا کہ دیوبھومی اتراکھنڈ میں لو جہاد، تھوک جہاد، لینڈ جہاد جیسے تمام جہاد سامنے آرہے ہیں اور یہ حکومت کی لاپروائی کا نتیجہ ہے۔ سوامی آنند سوروپ کا مطالبہ ہے کہ حکومت ہمالیائی علاقہ میں غیر ہندوؤں کے داخلے پر پابندی والا قانون نافذ کرے، اگر ایسا نہیں ہوتا ہے تو ایک بڑی تحریک 12 جنوری کے بعد دہرادون میں سکریٹریٹ کا گھیراؤ کرنے کے ساتھ شروع ہوگی۔ اس سے قبل اتراکھنڈ میں ڈھائی ماہ تک عوام سے رابطہ کیا جائے گا تاکہ اپنی بات ان کے سامنے رکھ سکیں۔ وہ اتراکھنڈ کے ہر گاؤں اور ہر شہر میں لوگوں کو بیدار کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں تاکہ عوام کی حمایت حاصل کی جاسکے۔

Tuesday 29th Oct 2024
بروز منگل ۲۹/اکتوبر ۲۰۲۴
TAMIR E-SIASAT
SINCE : 2001 INFUSING POSITIVE VALUES
www.tameerurdudaily.com
दैनिक तामीर, बीड

گوپال کی دیوالی

ڈاکٹر رونق جمال
درگ چھتیس گڑھ

شہروں کے بازاروں میں دیوالی کی زبردست گہماگہمی ہوتی ہے۔خاص کر رات میں بازاروں کی رونق میں چار چاند لگ جاتے ہیں۔جدھر دیکھو ادھر خرید و فروخت کا بازار گرم رہتا ہے۔بازار میں من پسند سامان سیل میں ملنے کی وجہ سے گاہکوں کے چہروں پر چمک دکھائی دیتی ہے اور اچھے کاروبار کی وجہ سے دکانداروں کے چہرے بھی چمکتے نظر آتے ہیں۔اس بھیڑ بھاڑ میں ایک لڑکا کاندھے پر کچرے کا تھیلا لٹکائے بازار کی آخری والی ریڈیمیڈ کپڑوں کی چھوٹی سی دکان جو رحمت خان کی ہے پر بلا ناغہ ہر روز دکان کے سامنے کھڑے ہو کر دکان سے باہر گاہکوں کو للچانے کے لئے لٹکائے گئے بچوں کے کپڑوں کو تاکا کرتا تھا اور رحمت خان اس لڑکے کو تاکا کرتے تھے۔تاکا تاکی کا یہ کھیل اب روز کا معمول بن گیا تھا۔لڑکے کو ان کپڑوں کو دیکھنے میں مزا آتا تھا اور رحمت خان کو اس لڑکے کی نادیدہ نظروں کو دیکھنے میں لطف آتا تھا۔وہ لڑکا رات نو بجے کے قریب آتا۔دکان کے سامنے کھڑا ہوتا۔تقریباً آدھے گھنٹے کھڑے کھڑے کپڑوں کو گھورتا اور چلا جاتا۔

رحمت خان نے لگاتار اس لڑکے کو دیکھ کر اندازہ لگا لیا تھا کے وہ بہت غریب ہے۔ہوسکتا ہے کے یتیم بھی ہو۔دیوالی ہے۔شاید ہندو ہے اس لیئے کپڑے خریدنا چاہتا ہوگا لیکن اس کے حالات، اسکی غریبی یا اسکی جیب کپڑے خریدنے کی اجازت نہیں دیتے ہوں گے۔اسلیے وہ کپڑوں کو دیکھ دیکھ کر دل کی حسرت پوری کرلیتا ہوگا۔بیچارہ!اس کی بیچارگی کا خیال آتے ہی رحمت خان کا دل پسیج گیا اور انہوں نے لڑکے کو آواز دے کر قریب بلایا۔

اے لڑکے ادھر آ"

لڑکا سہما سہما سا رحمت خان کے قریب گیا تو رحمت خان نے شفقت سے پوچھا۔کیا بات ہے بیٹا!!؟"

" کچھ نہیں چاچا آپ کی دکان میں کپڑے اچھے ہیں، اس لئے دیکھا کرتا ہوں۔۔۔بس۔۔!!"

"کیا نام ہے بیٹا تمہارا۔!؟"

"گوپال۔۔!"

"کہاں رہتے ہو۔۔!؟"

"شہر کے اس پار جھگی میں۔!!"

" ماں باپ کیا کرتے ہیں تمہارے۔۔۔!؟"

" ماں باپ نہیں ہے چاچا۔کورنا میں دونوں بھی مجھے اکیلا چھوڑ کر بھگوان کے پاس چلے گئے۔بوڑھی نانی ہے وہ ہی مجھے پال رہی ہے۔رات بہت ہو چکی بیٹا۔۔گھر جانا نانی انتظار کرتی ہوگی۔!!"

لڑکے نے سعادت مندی سے سر ہلایا اور کچرے کا تھیلا اٹھا کر مایوسی سے قدم اٹھاتے ہوئے چلا گیا۔لڑکے کو جاتا ہوا دیکھ کر رحمت خان نے سوچا۔۔۔یتیمی اور اور غریبی بھی کیا بری بلا ہے۔اللہ خیر کرے۔۔!!اللہ کی مرضی!!شاید اللہ نے زکوۃ ایسے ہی بے سہارا اور یتیموں کے لئے آمیر لوگوں پر فرض کی ہے۔ پھر چاہے وہ ہندو ہو یا مسلمان۔!ان شاءاللہ کل جب گوپال آئے گا تو میں ایک قمیض اور نیکر اسے دے دوں گا تاکہ بیچارے یتیم کی دیوالی اچھے سے گزر جائے۔آخر مجھ پر بھی تو زکوۃ فرض ہے۔ضرورتمند کو جب دو تب ثواب پاؤ۔!!ضروری نہیں کے ہے کے زکواۃ رمضان میں ہی دی جائے۔!!

دوسرے روز رحمت خان نے ایک خوبورت قمیض اور نیکر نکال کر کاؤنٹر پر رکھ دی کہ گوپال آئے گا تو اسے دے دوں گا۔نو بجنے والے تھے۔گوپال کے آنے کا وقت ہوگیا تھا۔رحمت خان گوپال کا بے چینی سے انتظار کر رہے تھے مگر دور دور تک انہیں گوپال نظر نہیں آیا تو وہ پانی پینے کی غرض سے دکان کے پچھلے حصے میں چلے گئے اور پانی پی کر لوٹے تو کیا دیکھتے ہیں کے گوپال اس کے لئے نکال کر رکھی قمیض اور نیکر کو اٹھا کر بھاگ رہا ہے۔انہوں نے اسے آواز دی۔۔۔اے رک جا۔۔۔اور اس کے پیچھے دوڑنے لگے۔تھوڑی دور تک دوڑنے کے بعد انہوں نے گوپال کو پکڑ لیا اور چیخ کر بولے۔

"گوپال۔۔۔یہ کیا حرکت کی تم نے۔۔۔!؟ یہ قمیض اور نیکر میں نے تمہیں تحفے میں دینے کے لیے ہی نکال کر رکھی تھی کیونکہ مجھے تمہاری سادگی اور معصومیت بھا گئی تھی اور کل جب تم نے اپنی یتیمی والی بات مجھے بتائی تھی تو میں نے اسی وقت ہی فیصلہ کرلیا تھا کے یہ قمیض اور نیکر تمہیں دیوالی کے لئے تحفے میں دوں گا۔لیکن تم نے آج میرے بھروسے میرے یقین کو چکنا چور کر دیا ہے۔شاید لوگ غریبوں کو شک کی نظروں سے اسی لئے دیکھتے ہیں کہ وہ تمہاری طرح حرکتیں کرتے ہیں۔اے کاش اے کاش تم نے ایسا نہیں کیا ہوتا۔!!کہہ کر رحمت خان رونے لگے۔گوپال کی آنکھوں سے بھی آنسو جاری ہو گئے تھے۔گوپال خوف سے تھر تھر کانپنے لگا تھا۔روتے روتے اسنے رحمت خان کے پیر پکڑ لیئے۔تماشہ دیکھ کر بھیڑ جمع ہو گئی تھی۔ایک دو حضرات نے گوپال کو طمانچہ جمانے کی کوشش کی تو رحمت خان نے خبر دار کرتے ہوئے کہا کوئی بھی گوپال کو چھونے کی غلطی نہ کرے ورنہ۔

" دیکھو کوئی بھی گوپال کو ہاتھ نہیں لگائے گا سمجھے۔! اس کو سزا دینے سے پہلے اسکے حالات، اسکی مجبوری، اسکی غریبی اور یتیمی کو سمجھنے کی کوشش کرو۔سماج کے غریبوں اور یتیموں کے لئے اپنی ذمہ داری کو پورا کرو۔۔۔اور پھر اس پر ہاتھ اٹھاؤ۔۔!!رحمت خان کے تیور دیکھ کر اور باتیں سن کر بھیڑ سر جھکا کر چلی گئی۔

" چاچا مجھے معاف کردو۔!" کہتے ہوئے گوپال رحمت خان سے لپٹ گیا۔رحمت خان نے شفقت سے گوپال کے سر پر ہاتھ رکھتے ہوئے کہا۔" آ بیٹا چل میرے ساتھ چل۔!! آئندہ ایسی حرکت کبھی مت کرنا۔کیونکہ اب تو یتیم نہیں ہے بیٹا۔۔تیرا چاچا رحمت خان ابھی زندہ ہے۔!!!"

☆☆☆☆

لطائف

درخت اور بس

ایک دیہاتی پہلی بار بس میں سوار ہوا۔بس جب منزل کے قریب پہنچی تو ایک درخت سے جا ٹکرائی۔دیہاتی آگے بیٹھا ہوا تھا، اس لئے اسے زیادہ چوٹیں آئیں۔وہ ہمت کر کے کھڑا ہوا اور ماتھے سے خون پونچھتے ہوئے ڈرائیور سے کہنے لگا:

"بھائی جی! جہاں درخت نہیں ہوتے، وہاں آپ بس کیسے روکتے ہیں؟"

عینک کی ضرورت

ایک شخص دکان میں داخل ہوتے ہوئے بولا:"جناب مجھے عینک کی سخت ضرورت ہے۔"

دکان دار:" واقعی آپ کو عینک کی سخت ضرورت ہے، کیوں کہ یہ عینکوں کی نہیں، مٹھائی کی دکان ہے۔"

پریشانی والی بات

ڈاکٹر: آپ کی ٹانگ سوجی ہوئی ہے لیکن پریشانی کی کوئی بات نہیں۔

مریض جل کر: جی ڈاکٹر صاحب!اگر آپ کی ٹانگ سوجی ہوئی ہوتی تو میرے لیے بھی کوئی پریشانی کی بات نہیں تھی۔

بچے کی مدد

بچہ: امی! دس روپے دیں میں نے ایک لڑکے کی مدد کرنی ہے۔

امی: کس کی مدد کرنی ہے؟

بچہ: وہ لڑکا گلی میں کھڑا آئس کریم بیچ رہا ہے۔

باجا بجاؤں گا

روحیل (دادا ابو سے): مجھے باجا لادیں نا۔

دادا جان: نہیں تم باجا بجا کر سب کو تنگ کرو گے۔

روحیل: میں وعدہ کرتا ہوں، میں باجا اس وقت بجاؤں گا جب سب سو رہے ہوں گے۔

کیچڑ

استاد: جس ملک میں بارشیں بہت زیادہ ہوں، وہاں کیا چیز زیادہ پیدا ہوتی ہے؟

شاگرد: کیچڑ۔

بے بس

استاد: بے بس کسے کہتے ہیں؟

شاگرد: جس کے پاس بس نہ ہو۔

کپڑا اور سبزی

دکان دار ایک عورت کو کپڑے دکھا دکھا کر جب تھک گیا تو بولا:

" مجھے افسوس ہے کہ آپ کو کوئی کپڑا پسند نہیں آیا۔"

عورت: کوئی بات نہیں بھائی! میں ویسے بھی سبزی لینے آئی تھی۔

حساب کتاب

استاد: دو میں دو نکالیں تو پیچھے کتنے بچیں گے؟

شاگرد: مجھے سوال سمجھ نہیں آیا۔

استاد: اچھا! یہ بتاؤ، تمہارے پاس دو روٹیاں ہوں، تم وہ دونوں کھا جاؤ تو پیچھے کیا بچے گا؟

شاگرد:" سالن۔"

جیب گرم

وکیل (ملزم سے): تم نے پولیس افسر کی جیب میں جلتی ہوئی سگریٹ کیوں ڈالی تھی؟

ملزم: انہوں نے خود کہا تھا کہ اگر کام کروانا ہے تو پہلے میری جیب گرم کرو۔

میرا سیب

امی: عمار! تم تینوں سیب کھا گئے، میں نے تمہیں ایک کھانے کو کہا تھا۔

عمار: امی جی آپ نے یہ تو بتایا ہی نہیں تھا کہ کون سا ایک سیب کھانا ہے۔اس لیے میں تینوں کھا گیا کہ ان میں سے کوئی تو میرا ہوگا۔

مچھر اور ہاتھی میں فرق

شہد کی مکھیوں کی حیرت انگیز جنگی حکمت عملی

خان کلثوم محمد شریف رمجبیٰ

آسٹریلیا میں ایک دفعہ جب ایک ماہر مگس بانی (مکھیاں پالنا) سے سوال کیا گیا کہ عام مکھیوں اور شہد کی مکھیوں میں کیا فرق ہے؟اس کا جواب تھا۔" عام مکھیاں فطرتاً" میٹھے کی طرف آتی ہیں جبکہ شہد کی مکھیاں میٹھا لاتی ہیں۔

شہد بنی نو انسان کے لئے قدرت کا وہ عطیہ ہے جس کی افادیت خود مالک کائنات نے اپنی مقدس ※ کتاب میں اس کو" شفا" قرار دے کر بیان کردی ہے۔ایک روایت کے مطابق شہد میں ننانوے بیماریوں کا علاج پوشیدہ ہے ۔شہد کی اہمیت اور افادیت کا اندازہ اس بات سے لگایا جا سکتا ہے کہ دنیا میں اشیائے خورد و نوش پر سب سے زیادہ تحقیق شہد اور شہد کی مکھیوں پر ہو چکی ہے اور ہو رہی ہے۔بلکہ 1973 میں شہد کی مکھیوں پر وسیع ترین تحقیق کرنے پر آسٹریا کے سائنس دان وان فرش Von Frisch کو نوبل انعام بھی مل چکا ہے۔لہذا شہد کی خالق ان مکھیوں بارے جاننا یقیناً" دلچسپی سے خالی نہیں ہوگا۔

شہد کی مکھیوں کا رہن سہن اور گھروں یعنی چھتوں کا نظم و نسق اس منظم اور احسن طریقے سے چل رہا ہے جیسے کسی ترقی یافتہ ملک کا نظام سلطنت ہو۔ جس کو دیکھ کر انسانی عقل دنگ رہ جاتی ہے ۔مکھیاں چھتہ بناتی ہیں جو سوراخوں کی شکل میں ہوتا ہے۔یہ مکھیاں ان سوراخوں کو جو مسدس یعنی چھ کونوں والا ہوتا ہے اس خوبصورتی اور یکسانیت سے بناتی ہیں گویا کسی ماہر تعمیرات نے باقاعدہ ڈرائنگ کر کے اسے تعمیر کیا ہو۔ان سوراخوں کی لمبائی چوڑائی اور گہرائی بھی ناقابل یقین حد تک ایک جتنی ہوتی ہے۔ہر مکھی انتہائی مستعدی سے وہی کام سرانجام دے رہی ہے جو قدرت نے اس کے سپرد کر دیا ہے۔دراصل قدرت نے ان مکھیوں کو ایک مکمل" سسٹم" وحی کر دیا ہے تبھی تو یہ ایک منظم اور طے شدہ طریقے سے اپنے اپنے کام میں جتی رہتی ہیں۔پیدائش کے پندرہ بیس دن بعد مکھیاں کھانا ※ اور پانی کی تلاش میں نکل پڑتی ہیں۔مکھی کو کھانا اور پانی کی تلاش میں روزانہ کئی کئی میل سفر کرنا پڑتا ہے۔وہ چھتوں سے کھانے کی جگہوں تک بڑی مستعدی سے سفر کرتی رہتی ہیں۔یہ اپنے سفر کا آغاز صبح منہ اندھیرے سے شام کا اندھیرا چھانے تک کرتی رہتی ہیں۔اگر ایک ہزار چھتے بھی قریب قریب ہوں تو یہ اپنا چھتا با آسانی پہچان لیتی ہیں۔جب مکھیاں کھانے کے ذخائر کا کھوج لگا لیتی ہیں تو وہ مخصوص حرکات سے اپنی ساتھی مکھیوں کو اس کی اطلاع کر دیتی ہیں اور ذخائر کی سمت کا پتہ بھی بتا دیتی ہیں۔

شہد کی مکھیوں کی درجہ بندی: ملکہ مکھی کا کام صرف انڈے دینا ہوتا ہے۔یہ ہر چھتے میں صرف ایک ہوتی ہے۔اور سائز میں دوسری مکھیوں سے بڑی ہوتی ہے۔یہ ایک دن میں 1500 تک انڈے دینے کی صلاحیت رکھتی ہے۔اس کی طبعی عمر تین چار سال تک ہوتی ہے۔ہر چھتے میں 200 کے لگ بھگ نر ہوتے ہیں۔عموماً" نر چار ماہ سے زیادہ زندہ نہیں رہتا۔کارکن مکھیاں بناوٹ میں ملکہ اور نر سے چھوٹی ہوتی ہیں۔ان کا کام چھتہ بنانا اس کی صفائی، پھولوں سے رس چوس کر لانا، لاروے اور ملکہ کو خوراک کھلانا شامل ہے۔ایک مکھی دن بھر میں دس سے بارہ مرتبہ پھولوں کا رس چوسنے جاتی ہے۔یہ شہد کیسے بناتی ہیں؟: اللہ نے شہد کی مکھیوں کو پھولوں کا رس چوسنے کے لئے ٹیوب کی مانند زبان دی ہے۔یہ چوسا ہوا رس اسی ٹیوب نما زبان کے اندر تہہ کر کے رکھ لیتی ہیں جب یہ لگ بھگ سو پھولوں کا رس چوس لیتی ہیں تو واپس آ کر چھتے میں انڈیل دیتی ہیں پھر کارکن مکھیاں اس میں اپنا لعاب دہن شامل کر کے اسے شہد میں تبدیل کر دیتی ہیں۔

کچھ دلچسپ اور حیرت انگیز باتیں

◆ ایک جدید تحقیق کے مطابق شہد کی مکھی میں گیارہ پیٹ ہوتے ہیں جس میں سے تین شہد اور آٹھ میں مختلف قسم کے انزائم اور ادویات موجود ہوتی ہیں

◆ اللہ تعالیٰ نے مکھیوں کو دیکھنے کی خصوصی طاقت بخشی ہے جس کے سبب یہ روشنی کی ان لہروں کو بھی دیکھ سکتی ہیں جن کو انسان نہیں دیکھ سکتا۔

◆ ان میں سونگھنے کی صلاحیت حیران کن حد تک پائی جاتی ہے یہ دو میل کے فاصلے سے با آسانی سونگھ لیتی ہیں۔

◆ یہ جب واپس اپنے چھتے میں آتی ہیں تو محافظ یعنی کارکن مکھیاں انہیں باقاعدہ چیک کرتی ہیں کہ وہ مبادا اپنے ساتھ کسی قسم کا زہریلا مادہ تو نہیں لائیں۔

◆ شہد کے ایک چھتے میں بیک وقت 80 ہزار تک مکھیاں ہو سکتی ہیں۔

◆ انسانی آنکھ کے برعکس دو عدسوں کی بجائے شہد کی مکھی کی دو آنکھوں میں چھ چھ ہزار عدسے ہوتے ہیں جسکے سبب وہ دیکھنے کی غیر معمولی صلاحیت سے مالا مال ہوتی ہیں۔

◆ محض آدھا کلو شہد کے لئے ان کو بیس لاکھ کے لگ بھگ پھولوں کا رس ※ حاصل کرنا پڑتا ہے اور اس مقصد کے لئے انہیں ہزاروں میل تک کا سفر طے کرنا پڑ جاتا ہے۔

◆ ۔اگر چھتے کا درجہ حرارت زیادہ ہو تو مکھیاں اپنے پروں کو حرکت دے کر یعنی ان سے پنکھے کا کام لیکر حرارت کو روک لیتی ہیں۔

◆ اگر شہد کی مکھی تیس گرام شہد کھالے تو اس کے جسم میں اتنی توانائی آجاتی ہے کہ وہ پوری دنیا کا چکر لگا سکتی ہے۔

◆ شہد کی مکھیاں ہوا کی لہروں کی مدد سے سمت معلوم کر لیتی ہیں۔

◆ جب ملکہ مکھی اپنی نشت سنبھالنے کے لئے تیار ہو جاتی ہے تو وہ بھنبھنا کر اس کا اعلان کرتی ہے لیکن اگر ایک ہی وقت میں دو ملکائیں آمنے سامنے ہوں تو وہ اس وقت تک ایک دوسرے سے لڑتی رہتی ہیں جب تک ان میں سے ایک یا پھر دونوں مر نہ جائیں۔

◆ ہر چھتے میں صرف ایک ملکہ مکھی ہوتی ہے اسکی زندگی کا مقصد انڈے دینا اور خاندان کو منظم رکھنا ہوتا ہے۔ایک دن میں یہ لگ بھگ پندرہ سو ※ اور پوری زندگی میں دو لاکھ تک انڈے دے سکتی ہے۔ملکہ مکھی تین سے چار سال تک زندہ رہ سکتی ہے۔

◆ جب ایک مکھی انڈے دیتی ہے تو اس کی آواز بدل جاتی ہے لیکن وہ اپنی ساتھی مکھیوں کو کہتی ہے کہ باقیوں کی بھنبھناہٹ رکنے نہ پائے۔

شہد کی مکھی کی دلچسپ حقائق

■ شہد کو نہ صرف کھانے کے بعد میٹھے کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے جب کہ مختلف ممالک میں اسے مختلف قسم کی بیماریوں کے توڑ کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے۔

■ شہد کی ایک خاصیت یہ بھی ہے کہ اگر شہد کی مکھی پورے قدرتی عمل سے شہد تیار کرلے تو پھر وہ سال بھی پڑا رہے تو نہ تو وہ خراب ہوتا ہے اور نہ ہی اس کے ذائقے میں ذرا برابر بھی فرق آتا ہے جب کہ اس قسم کے شہد میں رکھی گئی کوئی چیز بھی خراب نہیں ہوتی۔

■ شہد کی مکھیوں کی ایک اور خاصیت یہ بھی ہے کہ یہ دوسرے کیڑے مکوڑوں اور جانوروں کی طرح کبھی بھی آپس میں لڑتی نہیں ہیں بلکہ آپس میں محبت اور منظم طریقے سے رہتی ہیں۔

■ شہد کو ہزاروں برس سے طبی فوائد کے لئے استعمال کیا جارہا ہے اور آج بھی بہت سے ممالک میں یہ روایت برقرار ہے۔شہد کو گلے کی خراش دور کرنے، بدہضمی دور کرنے، گرمی دور کرنے کے علاوہ دیگر بیماریوں کے علاج کے لئے بھی استعمال کیا جاتا ہے۔

■ کچھ مغربی ممالک میں شہد کی مکھی کے ڈنگ سے جوڑوں کے درد اور سوجن کو دور کیا جاتا ہے۔اس کے علاوہ شہد کا استعمال خون کی کمی، دمہ، گنجا پن، تھکاوٹ، سردرد، ہائی بلڈ پریشر، کیڑے کا کاٹا، نیند کی کمی۔

چمکادڑ خاتون کی جیکٹ میں چھپ کر چڑیا گھر سے فرار

یہ پہلا موقع ہے جب کوئی چمگادڑ چڑیا گھر سے کسی مہمان کے ساتھ چھپ کر فرار ہوئی ہے، انتظامیہ جرمنی کے چڑیا گھر میں ایک چمگادڑ گھومنے آئی خاتون کے کپڑوں میں چھپ کر چڑیا گھر سے فرار ہونے میں کامیاب ہوگئی۔30 سالہ ایلینا او فیلے نے بتایا کہ وہ اور ان کا جوان بیٹا گزشتہ ہفتے جنوب مغربی جرمنی کے کارلسروے چڑیا گھر میں چمگادڑ کے غار سے گزرے اور جب وہ واپس گھر پہنچیں تو جب انہوں نے اپنی جیکٹ اتاری تو ایک چمگادڑ فرش پر گری۔ایلینا نے جانوروں کے ایک ماہر سے رابطہ کیا اور چمگادڑ کو ایک ڈبے میں شہد کے پانی اور ایک کیلے کے ساتھ رات بھر رکھ دیا تاکہ اسے کھلایا جائے اور آرام دہ رہے۔ایلینا کے شوہر اور بیٹے نے اگلے دن چمگادڑ کو چڑیا گھر کو واپس کر دیا۔چڑیا گھر کے ترجمان نے بتایا کہ چمگادڑ اپنے مسکن میں واپس آگئی ہے اور وہ ٹھیک ہے۔ان کا کہنا تھا کہ یہ پہلا موقع ہے جب کوئی چمگادڑ چڑیا گھر سے کسی مہمان کے ساتھ چھپ کر فرار ہوئی ہے۔

راستہ تلاش کیجیے

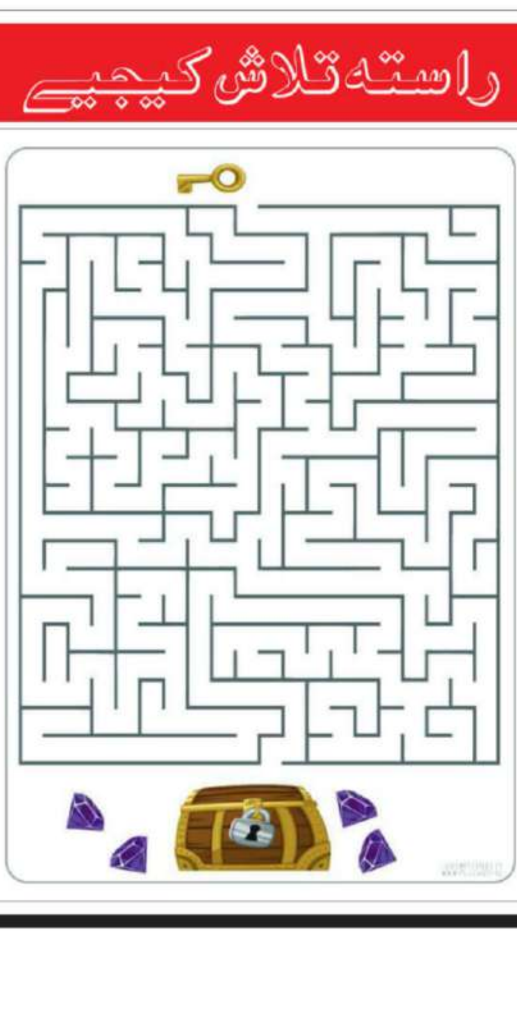

تصویر میں فرق بتائیے

آتشی نے وقف بورڈ سے متعلق رپورٹ پر اٹھائے سوال

نئی دہلی: دہلی کی وزیر اعلیٰ آتشی نے رکن پارلیمنٹ اور وقف ترمیم مشترکہ کمیٹی کے چیئرمین جگدمبیکا پال کو ایک خط لکھا ہے، جس میں دہلی وقف بورڈ کے ایڈمنسٹریٹر آئی اے ایس اشونی کمار کی پیش کردہ رپورٹ کو غلط اور جھوٹا قرار دینے کا مطالبہ کیا ہے۔ان کا کہنا ہے کہ اشونی کمار نے رپورٹ بھیجنے سے پہلے دہلی حکومت سے کوئی منظوری نہیں لی تھی جو کہ ایک متنازع قدم ہے۔ایسے میں ان کی پیش کردہ رپورٹ نہ صرف ناقابل قبول ہے بلکہ یہ حکومت کے فیصلوں اور عمل کی بھی نفی کرتی ہے۔دہلی وقف بورڈ کے ذرائع کے مطابق، بورڈ کے پاس 1964 جائیدادیں ہیں، جن میں سے زیادہ تر مساجد ہیں، جن میں سے کئی 100 سال سے زیادہ پرانی ہیں۔رپورٹ میں ان جائیدادوں کی موجودہ حالت کا بھی ذکر کیا گیا ہے، جو دہلی کے تاریخی ورثے کی علامت ہیں۔تاریخ کے مختلف ادوار میں آباد اور تباہ ہونے والی دہلی اپنے اندر بہت سی تاریخی یادگاریں اور ورثہ رکھتی ہے۔ان کے تحفظ کو کسی بھی طریقے سے یقینی بنانے کی ضرورت ہے۔گزشتہ سال دہلی میں منعقدہ جی 20 سمٹ کی تیاریوں کے پیش نظر، مقامی اداروں کو تجاوزات کی جگہیں خالی کرنے کا حکم دیا گیا تھا۔اس دوران دہلی ڈیولپمنٹ اتھارٹی (ڈی ڈی اے) نے کئی مذہبی مقامات کے خلاف کارروائی کی، جس سے تنازع کھڑا ہوا۔تاہم، ڈی ڈی اے نے ہائی کورٹ میں واضح کیا تھا کہ اس کا مہرولی میں واقع وقف املاک کو منہدم کرنے کا کوئی ارادہ نہیں ہے۔اس کے باوجود مہرولی کی آخوند جی مسجد کو بغیر کسی درست اطلاع کے منہدم کر دیا گیا، جس سے زبردست ہنگامہ ہوا۔ان واقعات کے بعد مرکزی حکومت نے وقف ترمیمی مشترکہ کمیٹی تشکیل دی، جس نے تمام ریاستی حکومتوں سے وقف بورڈ سے متعلق معلومات طلب کی۔اس عمل میں، آئی اے ایس افسر اشونی کمار نے رپورٹ پیش کی، جو تنازع کی وجہ بن گئی۔

سینٹرل اسمبلی حلقے سے شہر کے صدر بالا صاحب تھورات کی امیدواری کا اعلان

اورنگ آباد: پارٹی سربراہ ادھو ٹھاکرے کے حکم پر اورنگ آباد سینٹرل اسمبلی حلقے سے اسمبلی انتخابات کے لیے شیوسینا (ادھو بالا صاحب ٹھاکرے) کی پہلی فہرست میں سرکاری طور پر امیدوار کا اعلان کیا گیا تھا۔تاہم، نامزدگی کے کاغذات داخل کرنے سے ایک دن پہلے اچانک امیدوار کشن چندتوانی نے دستبرداری اختیار کر لی، جس کے بعد شہر کے صدر بالا صاحب تھورات کی امیدواری کا اعلان شیوسینا لیڈر امباداس دانوے نے ایک پریس کانفرنس میں کیا۔پارٹی کو عین وقت پر امیدوار کے دستبردار ہونے سے درپیش مشکلات کے پیش نظر، پارٹی سربراہ ادھو ٹھاکرے کے حکم پر کشن چندتوانی کو شیوسینا کے ضلعی صدر کے عہدے سے فارغ کر دیا گیا ہے۔مزید برآں، اس عہدے کی ذمہ داری رابطہ انچارج تریمبک توپے اور میٹروپولیٹن صدر راجو ویدیہ کے سپرد کی جا رہی ہے، اس بات کی اطلاع بھی دانوے نے اس موقع پر دی۔

خاتون صحافی کے ذریعہ جنسی ہراسانی کے الزامات بے بنیاد

کلکتہ: سی پی آئی ایم لیڈر تمموئے بھٹاچاریہ نے خاتون صحافی کے ذریعہ ہراسانی کے الزامات کی تردید کرتے ہوئے کہا کہ انہیں بدنام کرنے کیلئے منصوبہ بند سازش ہے۔سی پی ایم لیڈر نے جوابی سوال اٹھایا کہ شکایت کنندہ خاتون صحافی کا وزن 40 کلوگرام ہے۔اور اس کا وزن 83 کلوگرام ہے۔اگر خاتون صحافی کی گود میں بیٹھنے کا الزام درست ہے تو کیا خاتون صحافی صحت مند ہوسکتی تھی؟ تمموئے کو برہانگر پولس اسٹیشن نے ہراسانی کی شکایت کی بنیاد پر پیر کو طلب کیا تھا۔سی پی ایم لیڈر نے پولیس کی پوچھ گچھ کا سامنا کرنے کے بعد گھر واپس آنے کے بعد پریس کانفرنس کی۔ان کا دعویٰ ہے کہ ان پر لگائے گئے تمام الزامات جھوٹے ہیں۔فیس بک لائیو پر جس واقعہ کا ذکر کیا گیا وہ نہیں ہوا ہے۔تمموئے نے کہا کہ خاتون صبح 10:40 بجے میرے گھر سے نکلی تھی۔میرے ساتھ والے ایک نوجوان نے رات کو مجھے بتایا کہ لڑکی ہنستے ہوئے گھر سے نکل رہی ہے۔لڑکی نے فیس بک لائیو پر کہا کہ وہ جسمانی اور ذہنی طور پر تباہ ہوگئی ہے۔ہمیں بتایا گیا ہے کہ مبینہ واقعے کے تقریباً 25 منٹ بعد لڑکی سے انٹرویو لیا گیا۔اس کے بعد لڑکی کو میرا گھر چھوڑ کر سالٹ لیک جانا تھا۔ان کا وہاں انٹرویو ہونا تھا۔ہم دونوں نے اس انٹرویو کے بارے میں بات کی۔کیا یہ ممکن ہے کہ کسی ایسے شخص کے لیے جو اس قدر صدمے کا شکار ہوا تنا کچھ کر سکے؟

کاموں میں ایمانداری اور یکجہتی کا حلف

سینٹرل ریلوے کی فرض شناسی بیداری مہم

ممبئی (پریس ریلیز) گذشتہ روز سینٹرل ریلوے کے جنرل منیجر نے فرض شناسی بیداری مہم ۲۰۲۴ء کا آغاز کرتے ہوئے ریلوے افسران اور اسٹاف کو کاموں میں ایمانداری اور یکجہتی کا حلف دلایا۔فرض شناسی بیداری مہم ۳/نومبر تک جاری رہیگی۔اس موقع پر پربھار نجن، ایڈیشنل جنرل منیجر، سنیئر ڈپٹی جنرل منیجر اور چیف ویجی لینس آفیسر، سینٹرل ریلوے ڈیویژنل منیجر، ممبئی ڈیویژن افسران اور ریلوے افسران موجود تھے۔یکجہتی کا حلف مختلف ڈیویژن اور ورکشاپ کے افسران نے بھی متعلقہ ریلوے اسٹاف کو دلایا۔

تبدیل مذہب کرانے کے الزام میں ۴ گرفتار

جونپور: اتر پردیش کے ضلع جونپور کے سکرارا تھانے کی پولیس نے پیر کو تبدیل مذہب کرانے کے الزام میں دو خواتین سمیت چار افراد کو گرفتار کر کے جیل بھیج دیا ہے۔ایس پی ڈاکٹر اجے پال شرما نے بتایا کہ پولیس نے تبدیل مذہب کے لئے خوف واندھ وشواس کا استعمال کر لوگوں کو بہکانے والے عیسائی مذہب اپنانے کی ترغیب دینے والے ملزمین رام بابو گوتم، سنجیو کمار گوتم، روشنی گپتا اور روہتا عرف آنچلا کو آج علاقے کے گرام بڑھولی نونیان سے گرفتار کیا۔ان کے قبضے سے دو سائیکل برآمد کی گئی ہے۔گرفتاری برآمدگی کی بنیاد پر دفعات 191(2) بی این ایس و دفعہ 3/5(1) یوپی تبدیل مذہب ایکٹ میں مقدمہ درج کرنے کے بعد سبھی ملزمین کو جیل کی سلاخوں کے پیچھے بھیج دیا گیا ہے۔

ای ڈی: بینک فراڈ معاملے میں ۵/ریاستوں میں کارروائی

نئی دہلی: ای ڈی نے بینک فراڈ معاملے میں ایک ساتھ پانچ ریاستوں میں بڑی کارروائی کی، وہیں ای ڈی نے پانچ ریاستوں مہاراشٹر، مغربی بنگال، بہار، جھارکھنڈ اور آندھرا پردیش میں کارروائی کی۔دراصل، یہ کیس کارپوریٹ پاور لمیٹڈ اور ان کے پروموٹرز اور ڈائریکٹرز منوج جیسوال، ابھیجیت جیسوال، ابھیشیک جیسوال اور دیگر کے خلاف منی لانڈرنگ کی روک تھام ایکٹ کے تحت درج مقدمے میں جاری تحقیقات پر مبنی ہے۔اس کارروائی کے دوران، ای ڈی نے پانچ ریاستوں مہاراشٹر، مغربی بنگال، بہار، جھارکھنڈ اور آندھرا پردیش کے کئی مقامات سے 4,037 کروڑ روپے کے بینک فراڈ کیس میں 503.16 کروڑ روپے کے منقولہ اور غیر منقولہ اثاثوں کو ضبط کیا۔منسلک اثاثوں میں بینک بیلنس، میوچل فنڈز، حصص، کارپوریٹ پاور لمیٹڈ اور منوج کمار جیسوال کے خاندان کے افراد اور کئی شیل کمپنیاں کے نام پر کئی زمینی جائیدادیں اور عمارتیں بھی شامل ہیں۔یہ تمام جائیدادیں 24 اکتوبر کو ضبط کی گئی تھیں۔

ممبئی ویسٹرن اور سینٹرل ریلوے پر ٹرین سروسیز متاثر

ٹرینوں کی خدمات متاثر ہونے کے سبب مسافر بے حال، اسٹیشنوں پر بے تحاشہ بھیڑ

ممبئی میں دیوالی کا تہوار کا آغاز ہو گیا ہے اس کے باوجود ویسٹرن اور سینٹرل ریلوے کی ٹرینوں میں تاخیر کے سبب مسافر بے حال ہیں ویسٹرن ریلوے کی ٹرینیں 20 سے 30 منٹ تاخیر سے چلائی جارہی ہے تو دوسری طرف سینٹرل لائن پر بھی ٹرینیں نصف گھنٹہ سے تاخیر سے چلائی جارہی ہے جس کے سبب ریلوے اسٹیشنوں پر بھیڑ میں بے تحاشہ اضافہ ہوا ہے۔ویسٹرن ریلوے کے کیلوے روڈ پر انجن فیل ہو گیا جس کے سبب گجرات سے ممبئی آنے والی ٹرینیں اور ایکسپریس تاخیر کا شکار ہے اس کے ساتھ ہی لوکل ٹرینوں کی آمدورفت بھی متاثر ہوئی ہے کیلوے روڈ پر حادثہ کے سبب چرچ گیٹ سے ویرار، پالگھر اور ویرار سے چرچ گیٹ کی پٹریوں پر بھی ٹرینیں سست رفتاری سے چلائی جارہی ہے اور فاسٹ ٹرینوں کو بھی سست رفتاری سے گزرنا پڑ رہا ہے۔ویسٹرن ریلوے کے پی آر او ونئے ابھیشیک ٹرینوں کی تاخیر سے لاعلم ہے ان کا کہنا ہے کہ ٹرینیں معمولات کے مطابق ہی چلائی جارہی ہے۔باندرہ میں گورکھپورا ایکسپریس میں گزشتہ شب حادثہ کے بعد ویسٹرن ریلوے کی ٹرین سروسیز متاثر ہوئی ہے اس کے ساتھ ہی اہم اسٹیشنوں پر ایف آئی ایف اور جی آر پی ایف کا بندوبست بھی تعینات کیا گیا ہے ممبئی کی لائف لائن کہی جانے والی ٹرینوں کے تاخیر سے چلائے جانے کے سبب مسافر بے حال ہو گئے ہیں دیوالی پر اکثر کنبہ خریداری کیلئے ممبئی اور مضافاتی علاقوں کا سفر کرتا ہے جبکہ دیوالی کے بعد چھٹ پوجا کیلئے اتر پردیش جانے والی ٹرینوں کی سروسیز بھی متاثر ہوئی ہے عام ڈبوں میں سفر کرنے والے مسافر ویسٹرن ریلوے کے انتظامات سے ناراض ہے ممبئی شہر میں ٹرین سروسیز بری طرح سے متاثر ہوگئی ہے۔ویسٹرن ریلوے پرونڈے بھارت ٹرینوں میں تکنیکل خرابی کے سبب پالگھر میں ہی ٹرین سروسیز متاثر ہوگئی ہے ویسٹرن ریلوے اور سینٹرل ریلوے پر ٹرینوں کی آمدورفت متاثر ہونے کے سبب دیوالی کے دوران مسافر پریشان حال ہے۔

ممبرا-کلوا کے وکاس کے لیے نجیب ہے نا، میں نجیب کی لاڈلی بہن

ان اعلانوں کے پلے کارڈز کے ساتھ بہنوں کی ریلی میں شرکت

این سی پی امیدوار نجیب ملا نے مہایوتی کے ہزاروں کارکنوں کی موجودگی میں اپنا امیدواری داخل کی

تھانے (نامہ نگار): نیشنلسٹ کانگریس، شیوسینا، بی جے پی، آر پی آئی-اٹھولے گروپ، آر پی آئی-کواڑے گروپ کے عظیم اتحاد کے ہزاروں کارکنوں کی موجودگی میں، نجیب ملا نے پیر کو 149 ممبرا-کلوا اسمبلی حلقہ سے این سی پی کی جانب سے اپنا نامزدگی فارم داخل کیا۔ممبرا کلوا کے وکاس کے لیے نجیب ہے نا، ہم نجیب کی پیاری بہن.. ان اعلانوں کے پلے کارڈز کے ساتھ پیاری بہنوں نے ریلی میں شرکت کی۔اس موقع پر این سی پی کے ریاستی صدر ایم پی سنیل تٹکرے، این سی پی لیڈر، اقلیتی کارپوریشن کے چیئرمین مشتاق انتولے، این سی پی یوتھ کانگریس کے ریاستی صدر سورج چوہان، شیوسینا کے ایم ایل اے پرتاپ سرنائک، شیوسینا کے ڈپٹی لیڈر دشرتھ پاٹل، شیوسینا کلیان کے ضلعی سربراہ گوپال لانڈگے، بی جے پی کے نائب صدر اور دیگر موجود تھے۔این سی پی کے علاقائی ترجمان، تھانے اور پالگھر کوآرڈینیٹر، تھانے ضلع صدر آنند پرانجپے نے بتایا کہ، ایم ایل اے نرنجن داوکھرے، بی جے پی تھانے کے ضلع صدر سنجے واگھولے، آر پی آئی (اٹھولے گروپ) تھانے کے ضلع صدر بھاسکر واگھمارے، پی آر پی تھانے ضلع صدر مہیندر پوار اور دیگر معززین موجود تھے۔شیوسینا، بی جے پی، آر پی آئی-اٹھاولے گروپ، آر پی آئی-کواڑے گروپ کا عظیم اتحاد نیشنلسٹ کانگریس کے مقبول امیدوار نجیب ملا، پیر، 28 اکتوبر، 149 ممبرا-کلوا اسمبلی حلقہ سے ہزاروں مہایوتی کارکنوں کی گواہی کے ساتھ اپنے کاغذات نامزدگی داخل کیا۔سابق کارپوریٹرس پرکاش بروے، راجن کینے، انیتا کینے، راجیندر ساپتے، امیش پاٹل، موریشور کینے، وشوناتھ بھگت، گنیش سالوی، منوج لاسے، وجیا لاسے، گنیش کامبلے، وحیدہ خان، انکیتا شندے، روپالی گوٹے، اشرین راؤت، حفیظ نائک وغیرہ موجود تھے۔اس موقع پر پرینکا پاٹل، حسینہ عبدالعزیز شیخ کی موجودگی میں پرچہ نامزدگی داخل کیا۔دتوواڑی ممبرا اسٹیشن کے قریب، ممبرا اسٹیشن فلائی اوور، دتوواڑی-شنکر مندر-کوسہ قبرستان،-کوسہ تلاؤ ایم۔ایم۔ویلی سے ہزاروں پیاری بہنوں نے ممبرا کلوا کے وکاس کے لیے نجیب ہے نا، دتوواڑی سرکل، کوسہ کے راستے ہم نجیب کی پیاری بہن جیسے نعرے والے پلے کارڈ اٹھائے ہوئے ریلی میں حصہ لیا۔اس موقع پر، مہاوتی شیوسینا، بی جے پی، نیشنلسٹ کانگریس پارٹی کے عہدیداروں اور کارکنوں نے بھگوا، ترنگا اور دیگر رنگوں کے جھنڈے لہرا کر، ڈھول کی آواز میں اور نیشنلسٹ کانگریس کی ٹوپیاں پہن کر بڑی تعداد میں ریلی میں شرکت کی۔اور پالگھر کوآرڈینیٹر، تھانے ضلع کے صدر آنند پرانجپے نے کہا کہ پانی کا مسئلہ حل کریں گے، ترقیاتی پلاٹوں کو تجاوزات سے بچائیں گے اور ترقی دیں گے، تمام غریبوں سے رابطے میں رہیں گے اور ان کے کام کریں گے، نعرے کم کریں گے۔اور زیادہ اقدامات کر کے عوام کے کام کریں گے، 15 سال کے جھوٹے وعدے، کام نہ والے بی جے پی کا خوف دکھا کر ڈرا رہے ہیں۔کلوا کے ٹریفک کے مسئلے کو حل کرنے کے لیے، ہم ہائی وے کو جوڑنے والا ایک کاؤنٹر رنگ روٹ بنائیں گے، وٹھاوا پر ایک نیا پل بنائیں گے، پارسک کے پیچھے ایک نئی سروس روڈ بنائیں گے۔مہایوتی کی حمایت یافتہ نیشنلسٹ کانگریس کے 149 ممبرا-کلوا ودھان سبھا حلقوں کے امیدوار نجیب ملا نے اس ممبرا کلوا حلقہ کی ترقی پر زور دیا ہے۔

غیر مجاز عمارت کی ٹرالی گرنے سے راہگیر کی موت کے معاملے میں نیا موڑ

ایڈمنسٹریٹر اور میونسپل کمشنر اجے ویدیا کے خلاف دفعہ ۱۰۶ کے تحت مقدمہ درج کرنے کا مطالبہ

سنگین الزام لگایا ہے کہ کارروائی کرنے کے پروپوزل آرڈر کے بعد بھی کمشنر اجے ویدیا نے بلڈروں سے لاکھوں روپے وصول کرنے کے بعد مذکورہ غیر قانونی تعمیر کو کارروائی سے بچایا۔اس کے ساتھ ہی انہوں نے کہا کہ 2021 میں دھامنکر ناکہ کمپلیکس میں جیلانی بلڈنگ کے حادثے میں تقریباً 40 افراد

بھیونڈی (شارف انصاری):- بھیونڈی نظام پور سٹی میونسپل کارپوریشن علاقہ میں ان دنوں میونسپل کمشنر کہ آشیرواد سے غیر قانونی تعمیراتی کام عروج پر ہے۔ جس کی وجہ سے شاستری نگر علاقہ میں ایک غیر مجاز عمارت کے جاری تعمیراتی کام کے دوران وہاں سے گزرنے والا ایک ٹھیلہ گاڑی والا پر ٹرالی گرنے سے ہلاک ہوگیا۔ اب اس معاملے میں ایک نیا موڑ سامنے آیا ہے۔ سماجی کارکن پرمیشور سمپتراؤ امبھورے نے متعلقہ تھانے کے سینئر پولیس انسپکٹر کو ایک تحریری میمورنڈم دے کر منتظم اور میونسپل کارپوریشن کمشنر اجے ولاس ویدیا کے خلاف بی این ایس کی دفعہ 106 کے تحت مقدمہ درج کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔بھیونڈی سٹی پولیس اسٹیشن کے سینئر پولیس انسپکٹر کو پیش کردہ میمورنڈم میں پرمیشور امبھورے نے کہا ہے کہ بھیونڈی میونسپل کارپوریشن کے علاقے میں تمام غیر قانونی تعمیرات میونسپل کارپوریشن کمشنر اجے ویدیا کی سرپرستی میں کیا جا رہا ہیں۔ میونسپل کارپوریشن کہ پربھاگ سمیتی 3 کے تحت شاستری نگر علاقے میں واقع مکان نمبر۔ 0/670 منزل پر چار منزلہ عمارت کی تعمیر کا کام جاری ہے۔ 2022 میں پربھاگ سمیتی 3 کے اسسٹنٹ کمشنر اور سٹی ڈیولپمنٹ آفیسر اور محکمہ تجاوزات اور غیر مجاز تعمیرات کے ڈپٹی کمشنر نے مذکورہ غیر قانونی تعمیرات کے خلاف کارروائی کرنے کے لیے میونسپل کمشنر کے سامنے ایک تجویز پیش کیا تھا۔ امبھورے نے دیے گئے میمورنڈم میں ہلاک ہوئے تھے۔ بامبے ہائی کورٹ نے 2020 میں حکم جاری کیا تھا کہ اگر میونسپل کارپوریشن کے تحت کوئی غیر مجاز عمارت تعمیر ہوتی ہے تو اس کے ذمہ دار میونسپل کمشنر ہوں گے اور اس کے خلاف مقدمہ درج کیا جائے گا۔ اس کے ساتھ کارروائی نہ کرنے پر متعلقہ تھانے کے پولیس افسران کو بھی قصوروار ٹھہرایا جائے گا۔ اس کے باوجود شہر میں غیر قانونی تعمیراتی کام تھمنے کے آثار دکھائی نہیں دے رہے۔ سماجی کارکن پرمیشور سمپت راؤ امبھورے نے شاستری نگر میں ہوئے حادثے کے لیے ایڈمنسٹریٹر اور میونسپل کارپوریشن کمشنر اجے ویدیا کو ذمہ دار ٹھہرایا ہے اور پولیس انتظامیہ سے ان کے خلاف مقدمہ درج کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔

پروین ہنگونیا کی فلم نورس کتھا کولاج دیکھنے کے قابل

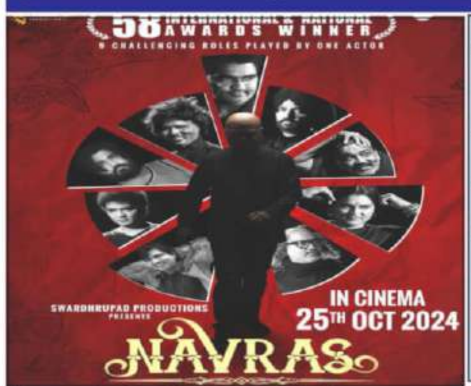

فلم: نورس کتھا کولاج، پروڈیوسر، رائٹر ڈائریکٹر: پروین ہنکونیا

کاسٹ: پروین ہنکونیا، شیبا چڈھا، راجیش شرما، الکا امین، اتل سریواستو، پریتوش ترپاٹھی، شاجی چودھری، دیانند شیٹی، ریوتی پلئی، سنیتا جی، مہیش شرما، پراچی سنہا، امردیپ جھا، شریا جھا، جے شنکر ترپاٹھی، ایشان شنکر اور سور ہنکونیا

پروڈیوسر: ایس کے ایچ پٹیل، کو پروڈیوسر: ابھیشیک مشرا،

درجہ بندی: 4 ستارے

اس ہفتے سینما گھروں میں ریلیز فلم نورس کتھا کولاج اپنے نام کے مطابق ایک بہترین تصویر ہے کیونکہ اس میں موجود تمام 9 رس ہیں۔ پروین ہنکونیا نے اس میں نو کردار ادا کیے ہیں اور اسکرین پر ہر جذبات کو بہت اچھے طریقے سے پیش کیا ہے۔نورس کتھا کولاج کی کہانی معاشرے کے بہت سے اہم اور حساس مسائل کو چھوتی ہے۔یہ فلم پروین ہنکونیا کے نام ہے جنہوں نے نہ صرف کہانی لکھی ہے، فلم پروڈیوس کی ہے، اسے مہارت سے ڈائریکٹ کیا ہے بلکہ مرکزی کردار بھی ادا کیا ہے۔پانچ درجن قومی اور بین الاقوامی ایوارڈز جیتنے والی فلم 'نورس کتھا کولاج' کے مصنف، ہدایت کار اور اداکار پراوین ہنکونیا نے جس شدت اور محنت کے ساتھ فلم میں نو چیلینجنگ کردار ادا کیے ہیں وہ قابل دید ہے۔ان کا کہانیاں سنانے کا انداز بھی منفرد ہے۔فلم کی بہت سی کہانیوں میں پہلی کہانی روہت کے ساتھ کوئل کی شادی کی ہے۔جہیز کے لالچ کی یہ کہانی دل کو چھو لیتی ہے۔کنر کے کردار میں پروین ہنکونیا نے جو اداکاری کی ہے وہ بالکل فطری معلوم ہوتی ہے۔دوسری کہانی ''کیوں'' روحانہ کی زندگی کی کہانی ہے۔دہلی بس گینگ ریپ سے متاثر اس کہانی میں روحانہ کا گینگ ریپ اور قتل کیا جاتا ہے۔مرکزی ملزم جکو (پروین ہنکونیا) کو پھانسی دے دی گئی۔تیسری کہانی ''ناٹ فٹ دی بل'' پرشوتم لال مشرا (پروین ہنکونیا) کے بارے میں ہے، جو اداکار بننے کا خواب لے کر ممبئی آئے تھے۔اس کہانی میں مزاح بہت ہے اور پروین ہنکونیا نے بہترین اداکاری کا مظاہرہ کیا ہے۔اگلی کہانی ''کھلونا'' گھریلو تشدد کی کہانی ہے۔ازدواجی زندگی میں ذہنی اذیت خطرناک ہے۔ایک اور کہانی ''میں بھگت سنگھ بننا چاہتا ہوں'' میں پروین ہنکونیا نے ایک سردار کے کردار میں بہت متاثر کیا۔''سمئے چکر'' آٹو ڈرائیور پروین ہنکونیا کی کہانی ہے، جس کی ماں شدید بیمار ہے۔یہ ایک دل دہلا دینے والی کہانی ہے۔ایک کہانی ''ہیپی میرج اینیورسری'' شادی کی سالگرہ پر چونکا دینے والے انکشافات کی کہانی ہے۔''سنتان'' کی کہانی باپ اور بیٹے کے رشتے اور جذبات پر بہت دلکش کہانی ہے جو آپ کی پلکیں نم کر سکتی ہے۔شمع ایرانی

بی ایم ڈبلیو کار چوری، سی سی ٹی وی فوٹیج میں چوری کی واردات قید

ممبئی: ممبئی کے مشہور باستیان ریسٹورنٹ کی کار پارکنگ لاٹ سے ایک زیڈ ۴ بی ایم ڈبلیو کار چوری ہوگئی ہے۔چور ۸۰ لاکھ روپے مالیت کی کار لے کر فرار ہو گئے۔پولیس نے سی سی ٹی وی فوٹیج کی بنیاد پر کار کی تلاش شروع کردی ہے۔باستیان ریسٹورنٹ کوہ نور اسکوائر، دادر میں واقع ہے۔کار کے مالک نے شیواجی پارک پولیس اسٹیشن میں شکایت درج کرائی ہے۔پولیس کے مطابق واقعہ ۲۷/اکتوبر کی رات کا ہے جب کوہ نور اسکوائر کی ۴۸ ویں منزل پر واقع باستیان ریسٹورنٹ میں ہوا۔کار مالک صبح ۴ بجے کے قریب اپنی کار لینے ریسٹورنٹ کی پارکنگ میں گیا تو اسے معلوم ہوا کہ کار غائب ہے۔سی سی ٹی وی فوٹیج میں دیکھا گیا کہ جیسے ہی پارکنگ اٹینڈنٹ نے مالک کی پارکنگ میں گاڑی کھڑی کی تو نامعلوم افراد کار میں آئے اور بآسانی لاک کھول کر گاڑی چرا لے گئے۔چوری کی واردات سی سی ٹی وی کیمرے میں قید ہوگئی ہے۔سردست پولیس چور کی تلاش میں سرگرداں ہے۔تفتیش جاری ہے۔

لارنس گینگ نے پپو یادو کو دی دھمکی

پورنیہ: بہار کے پورنیا سے ایم پی پپو یادو کو لارنس گینگ کی جانب سے جان سے مارنے کی دھمکیاں موصول ہوئی ہیں۔ابھی کچھ دن پہلے ہی انہوں نے سلمان خان کے معاملے پر بات کرتے ہوئے گینگسٹر لارنس کو بھی آڑے ہاتھوں لیا۔اب اسی بات پر ناراض ہو کر لارنس کے گینگ نے پپو یادو کو دھمکی دی ہے۔دعویٰ کیا گیا ہے کہ لارنس کے حواریوں نے پپو یادو کی رہائش گاہ کے قریب ریسکیو کی ہے اور ان سے بات کرنے کی کوشش بھی کی گئی ہے۔دراصل کچھ دن پہلے پپو یادو نے لارنس کا مذاق اڑاتے ہوئے کہا تھا کہ وہ اسے 24 گھنٹے میں ختم کر دیں گے۔اس کے بعد سے اسے مسلسل دھمکیاں مل رہی تھیں، پورنیا کے ممبر اسمبلی نے خود اس کی شکایت پولیس اسٹیشن میں کی ہے۔ان کے مطابق ان کے ساتھ کوئی بھی ناخوشگوار واقعہ پیش آسکتا ہے، حکومت کو ان کی حفاظت کے بارے میں سوچنا چاہیے۔

بھیونڈی میں بھابھی کے کردار پر شک

کرنے والے دیور کے خلاف مقدمہ درج

بھیونڈی (شارف انصاری):-شہر کے کامت گھر علاقے میں رہنے والی خاتون نے اپنے دیور کے خلاف نارپولی تھانے میں اس کے کردار پر شک کر سوالات اٹھانے اور گالی گلوچ کرنے کا مقدمہ درج کرایا ہے۔پنی شکایت میں خاتون نے پولیس کو بتایا ہے کہ منگل کو معمولی سے معاملے پر اس کے شوہر اور بیٹے کے درمیان جھگڑا ہوا، جس کے بعد بیٹا غصے میں گھر سے باہر چلا گیا۔لیکن جب خاتون کا شوہر اپنے بیٹے کو واپس گھر لا رہا تھا تو خاتون کے دیور پروین چودھری نے اس کے بھائی کو گالی دی اور کہا کہ تمہاری بیوی فحش حرکتیں کرتی ہے۔ جب خاتون اس بات کی تصدیق کے لیے اپنے دیور کے گھر گئی تو دیور پروین چودھری نے خاتون کے ساتھ بدسلوکی کی، اس کے کردار پر سوال اٹھایا اور اسے تکلیف پہنچانے کے مقصد سے اس کی توہین کی۔ جس کے بعد خاتون نے اپنے دیور کے خلاف نارپولی پولیس میں شکایت درج کرائی ہے۔ خاتون کی شکایت پر پولیس نے پروین چودھری کے خلاف بی این ایس کی دفعہ 79، 352، 351(2) کے تحت مقدمہ درج کیا ہے۔

بھیونڈی میں 52.21 لاکھ روپے کا ممنوعہ گٹکھا ضبط

ایک گرفتار، دوسرے کی تلاش جاری

بھیونڈی (شارف انصاری):- بھیونڈی کی شانتی نگر پولیس نے ریاست گجرات کے واپی سے لائے گئے ممنوعہ گٹکھے سے بھرا ایک ٹیمپو ضبط کرتے ہوئے ایک ملزم کو گرفتار کیا ہے۔ جبکہ پولیس دوسرے کی تلاش کر رہی ہے۔ پولیس نے ٹیمپو سے 21 لاکھ 52 ہزار 280 روپے مالیت کا گٹکھا بھی برآمد کیا ہے۔ پولیس کے مطابق انہیں خفیہ اطلاع ملی تھی کہ گٹکھا سے بھرا ایک ٹیمپو ریاست گجرات کے واپی سے بھیونڈی آنے والا ہے۔ اطلاع کی بنیاد پر شانتی نگر پولیس اسٹیشن کے سینئر پولیس انسپکٹر ونائک گائیکواڑ کی رہنمائی میں پولیس سب انسپکٹر سچن کوچیکر اور ان کی ٹیم نے کلیان روڈ پر واقع بھادوڑ ناکہ پر جال بچھا کر ایک ٹیمپو کو روک کر اس کی تلاشی لی جس میں سے 21 لاکھ 52 ہزار روپے مالیت کا ممنوعہ گٹکھا اور خوشبودار تمباکو برآمد کیا ہے۔ پولیس نے ٹیمپو ڈرائیور محسن کلہان خان 35، ساکن واپی ضلع بلساڑ ریاست گجرات کو گرفتار کیا ہے۔ اس سلسلے میں پولیس رامو نامی ملزم کی تلاش کر رہی ہے۔ سینئر پی آئی ونائک گائیکواڑ نے بتایا کہ گٹکھے سے بھرا مذکورہ ٹیمپو ریاست گجرات کے واپی سے لایا گیا تھا اور ڈومبیولی جا رہا تھا۔ جسے پولیس نے بھادوڑ ناکہ پر ہی قبضے میں لے لیا ہے۔ پولیس اس بات کی تحقیقات کر رہی ہے کہ وہ گٹکھا کی اتنی مقدار کس کو فروخت کرنے جا رہے تھے۔لیکن جب خاتون کا شوہر اپنے بیٹے کو واپس گھر لا رہا تھا تو خاتون کے دیور پروین چودھری نے اس کے بھائی کو گالی دی اور کہا کہ تمہاری بیوی فحش حرکتیں کرتی ہے۔

مہاوکاس اگھاڑی شیوسینا (ادھو) کے امیدوار منوج جامستکر نے اتحادی پارٹیوں کے لیڈران اور عہدیداران کے ساتھ پرچہ نامزدگی داخل کیا۔

انڈین سیکولر لارجیسٹ اسمبلی آف مہاراشٹرا کے نامزد امیدوار آصف شیخ نے مالیگاؤں سینٹرل حلقہ اسمبلی سے دو فارم داخل کیا

طاہرہ شیخ، حاجی جلیل دادا، آمین سردار، شکیل بیگ، اعجاز عمر، اقبال بوس، رئیس خلیفہ، شکیل شاہ کیساتھ آصف شیخ نے ریٹرننگ آفیسر کو پرچہ نامزدگی پیش کیا

مالیگاؤں: 28 اکتوبر (خیال اثر) مالیگاؤں سینٹرل حلقہ اسمبلی سے انڈین سیکولر لارجیسٹ اسمبلی آف مہاراشٹرا کے نامزد امیدوار آصف شیخ رشید نے آج دو پہر میں دو بجے پرانت آفیسر و ریٹرننگ آفیسر کو پرچہ نامزدگی پیش کیا۔اس موقع پر آصف شیخ نے دو نامزدگی فارم داخل کیا۔پہلے انہوں نے ایک فارم سابق مئیر طاہرہ شیخ رشید حاجی جلیل دادا، آمین سردار، شکیل بیگ کیساتھ اپنا فارم داخل کیا وہیں تھوڑی دیر کے بعد ہی آصف شیخ نے اپنا دوسرا امیدواری عریضہ اعجاز عمر، اقبال بوس، رئیس خلیفہ، شکیل شاہ کی موجودگی میں پیش کیا۔پرچہ نامزدگی جلوس کے اختتام کے بعد آصف شیخ نے اپنا فارم ان حضرات کی موجودگی میں بھرا۔اس موقع پر حاجی خالد شیخ رشید نے آصف شیخ کے وکیل کیساتھ کاغذی کارروائی مکمل کی۔اس سے قبل آصف شیخ نے عوام سے پرانت آفس کے باہر خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ہم اسلام کے ماننے والے ہیں اور ہم مسلمان ہیں اس لئے ہماری ذات سے کسی کو تکلیف نہ پہنچیں اسکا دھیان رکھا جائے اور پرامن طریقے سے اپنے گھروں کو واپس جائیں۔انہوں نے کہا کہ منگل کو ایوب نگر گاندھی نگر چوک پر شام سات بجے سے رات دس بجے تک جلسہ عام ہوگا، عوام اس جلسہ عام میں بھی ہزاروں کی تعداد میں شرکت کریں۔باقی عنوانات پر وہیں سماچار لیا جائے گا۔

TAMIR E-SIASAT
www.tameerurdudaily.com
दैनिक तामीर, बीड

اسرائیل کا جواب دینے تمام دستیاب ذرائع استعمال کریں گے

جنگ نہیں چاہتے تاہم اسرائیلی حملوں کا مناسب جواب دیں گے: صدر

تہران: ایرانی وزارتِ خارجہ کے ترجمان اسماعیل بقائی نے پیر کے روز کہا کہ تہران گذشتہ ہفتے کے روز ایران میں فوجی اہداف پر اسرائیلی حملوں کا جواب دینے کے لیے"تمام دستیاب ذرائع استعمال کرے گا"۔قبل ازیں ایران نے ہفتے کے روز اسرائیل کے فضائی حملے سے متعلق اطلاعات مسترد کرتے ہوئے کہا تھا کہ اس سے صرف محدود نقصان ہوا جبکہ امریکی صدر جو بائیڈن نے کشیدگی کو روکنے کا مطالبہ کیا ہے جس سے شرقِ اوسط میں ایک ہمہ گیر ہنگامہ آرائی کا خدشہ پیدا ہو گیا ہے۔ایک ہفتہ وار ٹیلی ویژن نیوز کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے بقائی نے کہا: "صیہونی حکومت [اسرائیل] کو قطعی اور مؤثر جواب دینے کے لیے [ایران] تمام دستیاب ذرائع استعمال کرے گا۔" بغائی نے وضاحت کیے بغیر مزید کہا، ایران کے ردِعمل کی نوعیت اسرائیلی حملے کی نوعیت پر منحصر ہے۔ایران کے قائدِ اعلیٰ علی خامنہ ای نے اتوار کے روز کہا، ایرانی حکام کو یہ تعین کرنا چاہیے کہ اسرائیل کے خلاف ایران کی طاقت کا بہترین مظاہرہ کس طرح کرنا ہے۔انہوں نے مزید کہا کہ اسرائیلی حملے کو"نہ تو کم سمجھا جائے اور نہ ہی بڑھا چڑھا کر پیش کیا جائے۔"اسرائیلی فوج نے کہا کہ اسرائیلی جیٹ طیاروں نے ہفتے کو علی الصبح تہران اور مغربی ایران میں میزائل ساز کارخانوں اور دیگر مقامات پر تین دفعہ حملے کیے۔بھاری ہتھیاروں سے لیس ازلی دشمنوں نے مہینوں سے ایک دوسرے کے خلاف انتقامی کارروائیوں کا سلسلہ شروع کر رکھا ہے اور ہفتہ کا حملہ یکم اکتوبر کو ایرانی میزائل حملوں کے بعد ہوا۔ان کے بارے میں اسرائیل نے کہا کہ زیادہ تر میزائل اس کے فضائی دفاعی نظام نے تباہ کر دیے تھے۔علاوہ ازیں ایران کے صدر مسعود پیزشکیان نے کہا ہے کہ ایران جنگ نہیں چاہتا تاہم اسرائیل کے حملوں کا جواب دینے کو تیار ہیں۔ایرانی صدر مسعود پیزشکیان نے کابینہ کے اجلاس سے خطاب میں کہا کہ ایران صیہونی حکومت کی جارحیت کا مناسب جواب دے گا۔اسرائیل کی جارحیت اور اس کے جرائم جاری رہے تو خطے میں جنگ پھیلے گی۔ہم اپنی قوم اور ملک کے حقوق کا دفاع کریں گے۔ایرانی میڈیا کے مطابق نائب صدر رضا عارف سے تہران میں حماس اور حزب اللہ کے نمائندوں نے علیحدہ علیحدہ ملاقاتیں کیں۔اس موقع پر گفتگو کرتے ہوئے رضا عارف کا کہنا تھا کہ اسرائیل جارح ردعمل کا منتظر رہے ایرانی مشن برائے اقوام متحدہ کا کہنا تھا ایران پر حملے کے لیے اسرائیلی جنگی طیاروں نے عراق میں واقع امریکی فوجی بیس سے پروازیں بھریں۔ایران پر اسرائیلی حملے میں امریکہ برابر کا ذمہ دار ہے۔دوسری جانب ایران پر اسرائیل کے حملوں کے بعد کی صورتحال پر غور کے لیے سلامتی کونسل کا ہنگامی اجلاس آج طلب کیا گیا ہے۔ اجلاس ایران کے مطالبے پر طلب کیا گیا۔

علی خامنہ ای شدید بیمار

بیٹا مجتبیٰ جانشین ہوسکتا ہے

امریکی اخبار

تہران: معروف امریکی اخبار نے اپنی ایک خبر میں دعویٰ کیا ہیکہ ایرانی سپریم لیڈر آیت اللہ سید علی خامنہ ای شدید بیمار ہیں۔علی خامنہ ای کے دوسرے بیٹے مجتبیٰ خامنہ ای ان کے جانشین ہوسکتے ہیں۔ میڈیا کے مطابق پاسداران انقلاب کور کو سید علی خامنہ ای کے جانشین کے تقرر کے معاملے میں رائے دینے کا حق حاصل ہے۔امریکی اخبار نے یہ بھی دعویٰ کیا ہیکہ ایران چند ہفتوں میں بم بنانے جتنی مطلوبہ مقدار میں یورینیم بنانے کے قریب پہنچ چکا ہے۔

مدینہ منورہ سبزکاری منصوبہ: درختوں اور نباتات کی کاشت

مدینہ منورہ: سعودی پریس ایجنسی نے پیر کو اطلاع دی کہ ہفتے کے آخر میں مدینہ کی الحنا کیہ گورنری کے شاہ عبدالعزیز محفوظ کردہ سبزہ زار میں سبز کاری کا ایک بڑا منصوبہ شروع کیا گیا۔سرکاری اداروں اور انجمنوں کے نمائندوں نے مقامی لوگوں کے ساتھ مل کر بیج بکھیرنے اور جنگلی درخت لگانے کا کام کیا۔یہ سرگرمی سعودی گرین انیشیٹو (ایس جی آئی) کا ایک حصہ ہے تاکہ مملکت میں سبزے کا رقبہ بحال اور جنگلات کی اہمیت کے بارے میں بیداری پیدا کی جائے اور صحرازدگی اور زمینی کٹاؤ کا مقابلہ کرنے والی سبز جگہیں بنائیں۔رپورٹ کے مطابق ایس جی آئی کا مقصد"ایک قدیم اور روایتی صحت مند ماحول کا تحفظ، ماحولیاتی آلودگی کو کم کرنا، صحرائی زمینوں کی بحالی اور علاقے میں سبزے کا رقبہ بڑھانا" ہے۔

اسرائیلی حملوں میں عام شہری ہلاک ہوئے: ایرانی میڈیا

تہران: ایرانی میڈیا نے پیر کے روز کہا کہ ہفتے کے آخر میں فوجی مقامات کو نشانہ بنانے والے اسرائیلی حملوں کے دوران ایک شہری ہلاک ہو گیا حالانکہ حکام نے پہلے شہریوں کی ہلاکت کی اطلاع نہیں دی تھی۔ مقامی فارس نیوز ایجنسی کی اطلاع کے مطابق تہران کے قریب صیہونی حکومت کے حالیہ حملے میں ہلاک شدہ ایک شہید شہری اللہ وردی رحیم پور کو سپردِ خاک کر دیا گیا ہے۔خبر رساں ادارے تسنیم نے بھی ہلاکت کی اطلاع دی۔

جاپان میں حکمراں جماعت ۱۵ ؍سال میں پہلی بار اکثریت کھو بیٹھی

ایوان زیریں کے انتخابات میں کوئی بھی جماعت واضح اکثریت حاصل نہ کرسکی

ٹوکیو: جاپان میں ہونے والے ایوانِ زیریں الیکشن میں کوئی بھی جماعت واضح اکثریت حاصل نہ کر پائی۔عالمی خبر رساں ادارے کے مطابق جاپان کے حالیہ انتخابی نتائج کو گزشتہ ایک دہائی کے دوران سامنے آنے والا بدترین نتیجہ قرار دیا جا رہا ہے۔یہ قبل ازوقت انتخاب شگیرو ایشیبا نے وزیراعظم کے عہدے کا حلف اٹھانے سے پہلے کروائے۔جس میں حکمران جماعت لبرل ڈیموکریٹک پارٹی کا پارلیمانی اتحاد اکثریت حاصل نہ کر پایا۔حکمراں جماعت کے پارلیمانی اتحاد نے 465 میں سے 215 نشستوں پر کامیابی حاصل کی جب کہ حکومت بنانے کے لیے 233 نشستیں درکار ہوتی ہیں۔اپوزیشن کو 148 سیٹیں ملیں۔2009 کے بعد پہلی بار پارلیمانی اکثریت سے محرومی کے باوجود شگیرو ایشیبا نے وزیراعظم کے عہدے پر رہنے کے عزم کا اظہار کیا ہے۔حیران کن نتائج سامنے آنے کے بعد اپنی پہلی تقریر میں انھوں نے کہا کہ ووٹرز نے ہمارے خلاف ایک سخت فیصلہ دیا ہے جسے ہمیں عاجزی کے ساتھ قبول کرنا ہوگا۔جاپانی میڈیا نے انتخابات سے پہلے ہی اطلاع دی تھی کہ اگر حکمراں جماعت پارلیمانی اکثریت کھو دیتی ہے تو شگیرو ایشیبا شکست کی ذمہ داری قبول کرتے ہوئے اپنے عہدے سے سبکدوش ہو سکتے ہیں۔اگر ایسا ہوجاتا ہے تو شگیرو ایشیبا جاپان کے سب سے کم مدت تک رہنے والے وزیراعظم بن جائیں گے۔واضح رہے کہ جاپان کے سابق وزیراعظم فومیو کشیدا نے اپنے عہدے سے مستعفی ہوکر آئندہ الیکشن نہ لڑنے کا اعلان کیا تھا جس کے بعد حکمراں جماعت نے شگیرو ایشیبا کو منتخب کیا جنھوں نے حلف اُٹھانے سے قبل ہی نئے الیکشن کا اعلان کر دیا۔

نیتن یاہو نے غزہ میں جنگ بندی کی

مصری تجویز مسترد کردی، حماس کا خیرمقدم

یروشلم: اسرائیلی وزیراعظم بنیامین نیتن یاہو اور ان کے دو وزیروں سموترچ اور بن گوئیر نے قیدیوں کی رہائی کے لیے غزہ کی پٹی میں عارضی جنگ بندی کی مصری تجویز مسترد کردی ہے۔یہ بات اسرائیلی ٹی وی چینل "12 نے ذرائع کے حوالے سے بتائی۔چینل کے مطابق سیکورٹی ذمے داران کی سطح پر مصری تجویز منظور ہوگئی تھی تاہم نیتن یاہو نے شاباک کے سربراہ رونین بار کو کہا کہ وہ تجویز میں ترمیم کے لیے مصر جائیں۔دوسری جانب فلسطینی تنظیم حماس نے غزہ میں جنگ بندی کے لیے مصری تجویز کا خیر مقدم کیا ہے۔العربیہ کے نمائندے کے مطابق حماس اس تجویز کو قبول کرنے کے لیے تیار ہے اگر یہ اس سمجھوتے کا حصہ ہو جو امریکی صدر جو بائیڈن نے جولائی میں پیش کیا تھا۔حماس نے شمالی غزہ، نتساریم اور فلاڈلفیا کے علاقوں سے اسرائیلی انخلا سے قبل فائر بندی سے انکار کردیا۔ذرائع نے بتایا ہے کہ قاہرہ حکومت نے نئی تجویز کی پاسداری کے حوالے سے اسرائیل کی آمادگی حاصل کر لی ہے۔اس سے قبل مصری صدر عبدالفتاح السیسی نے اتوار کے روز بتایا تھا کہ مصر نے غزہ کی پٹی میں دو روز کی فائر بندی اور 4 اسرائیلی یرغمالیوں کا اسرائیلی جیلوں میں قید کچھ فلسطینیوں سے تبادلے کے لیے نئی تجویز پیش کی ہے۔آئندہ 10 روز میں غزہ کی پٹی میں اقدامات مکمل کرنے سے متعلق مذاکرات ہوں گے۔اس طرح مکمل فائر بندی اور غزہ کی محصور پٹی میں امدادات کو داخل کرنے کا عمل یقینی بنایا جاسکے گا۔

گیلنٹ نے نیتن یاہو کو جنگ کے غیر مؤثر ہونے سے آگاہ کر دیا

یروشلم: اسرائیلی اخبار "ٹائمز آف اسرائیل" نے پیر کے روز انکشاف کیا ہے کہ اسرائیلی وزیر دفاع یوآؤ گیلنٹ نے وزیراعظم بنیامین نیتن یاہو کو بھیجے گئے ایک خط میں متنبہ کیا ہے کہ جنگ کی کوششیں بے مقصد ہوگئی ہیں۔اخبار کے مطابق یہ پیغام ایران پر حملے سے چند گھنٹے بھیجا گیا تھا۔اخبار کا کہنا ہے کہ اسرائیلی وزیر دفاع نے وزیراعظم سے کہا کہ ایک جامع نظر کے ذریعے جنگ کے مقاصد کا از سرنو تعین کیا جانا چاہیے۔اخبار کے مطابق گیلنٹ نے نیتن یاہو سے کہا کہ یہ جنگ ایک"غیر مؤثر سمت" کی جانب گامزن ہے۔ادھر اسرائیلی ٹی وی چینل 13 نے بتایا کہ نتین یاہو کو بھیجا گیا گیلنٹ کا خط قومی سلامتی کے وزیر اِتمار بن گوئیر کے سوا بقیہ تمام وزرا کو بھیجا گیا۔اسرائیلی نشریاتی ادارے کے مطابق نیتن یاہو نے سیاسی جماعتوں کے سربراہان کو آگاہ کیا کہ وہ ایران پر حملے کے بعد وزیر دفاع یوآو گیلنٹ کو برطرف کردیں گے۔اس سے قبل گیلنٹ نے اتوار کے روز باور کرایا تھا کہ غزہ کی پٹی میں موجود یرغمالیوں کی واپسی یقینی بنانے کے لیے"تکلیف دہ رعائتیں" پیش کرنا ہوں گی۔گذشتہ برس سات اکتوبر کو حماس کی جانب سے جنوبی اسرائیل پر غیر معمولی حملے میں 1206 افراد کی ہلاکت کے بعد غزہ کی پٹی میں جنگ شروع ہوگئی تھی۔ اسرائیلی سرکاری اعداد و شمار کے مطابق مرنے والوں میں زیادہ تر شہری ہیں۔ان کے علاوہ وہ قیدی بھی شامل ہیں جو دوران حراست ہلاک یا فوت ہوئے۔سات اکتوبر کے حملے کے دوران میں مجموعی طور پر 251 افراد اغوا ہوئے تھے۔ان میں سے 97 یرغمالی ابھی غزہ کی پٹی میں موجود ہیں۔اسرائیلی فوج کا دعویٰ ہے کہ 34 یرغمالی اپنی جانوں سے ہاتھ دھو چکے ہیں۔سات اکتوبر کے حملے کے جواب میں اسرائیل نے تباہ کن بم باری اور زمینی کارروائی کی مہم کا آغاز کیا۔اس کے نتیجے میں اب تک کم از کم 42,924 فلسطینی جاں بحق ہو چکے ہیں جن میں زیادہ تر عورتیں اور بچے ہیں۔حماس کے زیر انتظام وزارت صحت کے ان اعداد و شمار کی اقوام متحدہ توثیق کر چکی ہے۔

غزہ جنگ میں ۲ ؍دن کا وقفہ کیا جائے: صدر السیسی

قاہرہ: مصر نے غزہ میں ابتدائی طور پر دو دن کے وقفے کی تجویز دی ہے تاکہ اس دوران چار اسرائیلی یرغمالیوں کی رہائی اور اس کے بدلے میں فلسطینیوں کی اسرائیلی جیلوں سے رہائی ممکن ہو سکے۔مصری صدر عبدالفتاح السیسی نے یہ تجویز اتوار کے روز پیش کی ہے۔اسرائیلی فوج نے اسی روز غزہ کی پٹی پر بدترین بمباری کرتے ہوئے کم از کم 45 فلسطینیوں کو قتل کیا ہے۔صدر السیسی نے کہا ہے ان کی یہ تجویز جاری تباہی کو روکنے کی کوشش کے ایک حصے کے طور پر ہے۔واضح رہے ایک سال سے زائد عرصے پر پھیل چکی غزہ میں اسرائیلی جنگ کے لیے دوحا میں جنگ بندی کے لیے پھر بات چیت دیکھی جاری ہے۔ان مذاکرات میں اسرائیلی موساد چیف اور امریکی سی آئی اے چیف بھی حصہ لے رہے۔امریکہ اس جاری جنگ کے لیے اسرائیل کو ہر طرح سے سب سے بڑا مدد دینے والا اتحادی اور عملی حامی ملک ہے۔امریکہ جنگ بندی مذاکرات میں بھی ایک کردار نبھا رہا ہے۔صدر السیسی نے البتہ یہ تجویز الجیریا کے صدر عبدالمجید تبون کے ساتھ ملاقات کے بعد مشترکہ پریس کانفرنس میں خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہی ہے۔دونوں صدور کی یہ ملاقات قاہرہ میں ہوئی ہے۔

ٹرمپ۔نیتن یاہو بات چیت کے

اثرات پر پریشان نہیں: کملا ہیریس

واشنگٹن: امریکی نائب صدر کملا ہیریس نے کہا ہے کہ وہ سابق صدر ڈونالڈ ٹرمپ اور اسرائیلی وزیراعظم بنجامن نیتن یاہو کے درمیان ہونے والی بات چیت کے بارے میں فکر مند نہیں ہیں۔انہوں نے مشرق وسطیٰ میں تنازعات کے حوالے سے اپنے موقف کا اعادہ کیا ہے۔ہیریس سے جب پوچھا گیا کیا وہ محسوس کرتی ہیں کہ ٹرمپ اور نیتن یاہو کے درمیان بات چیت ان کی کوششوں کو متاثر کرسکتی ہے جو موجودہ امریکی حکومت حاصل کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔اس پر انہوں نے جواب دیا 'نہیں'۔ٹرمپ اور اسرائیلی وزیراعظم کے درمیان قریبی ذاتی تعلقات ہیں۔ریپبلکن امیدوار نے اس ہفتے نتن یاہو کے ساتھ اپنی تقریباً روزانہ فون کالز پر فخر کیا۔انہوں نے جارجیا میں ایک انتخابی ریلی میں زور دیا کہ ہمارے بہت اچھے تعلقات ہیں۔ہم ان کے ساتھ بہت قریب سے کام کریں گے۔نیتن یاہو کو امید ہیکہ ٹرمپ 5 نومبر کو ہونے والے انتخابات میں وائٹ ہاؤس میں واپس آئیں گے۔تجزیہ کاروں کے مطابق سابق ریپبلکن صدر نے مشرق وسطیٰ میں اپنی پالیسی کے حوالے سے ملے جلے پیغامات بھیجے ہیں۔

ٹرمپ کی انتخابی جلسے میں کملا ہیریس پر شدید تنقید

واشنگٹن: ڈونالڈ ٹرمپ نے نیویارک کے ایک انتخابی جلسے میں اپنی حریف صدارتی امیدوار کملا ہیریس پر امریکہ کو تباہ کرنے کا الزام لگایا ہے۔کملا ہیریس کی ٹیم کا کہنا ہے کہ ٹرمپ کی ریلی میں استعمال کی گئی زبان توہین آمیز تھی۔ریپبلکن صدارتی امیدوار ڈونالڈ ٹرمپ نے اتوار کی رات نیویارک کے میڈیسن اسکوائر گارڈن میں ایک انتخابی ریلی میں نائب صدر کملا ہیریس پر شدید تنقید کی اور ایک بار پھر انہیں"کم آئی کیو" والی یعنی کند ذہن شخصیت قرار دیا۔ٹرمپ نے کہا، "تم نے ہمارے ملک کو تباہ کر دیا۔ہم اسے مزید برداشت نہیں کریں گے، کملا، تمہیں نکالا جا چکا ہے۔باہر نکلو، باہر جاؤ، تمہیں مسترد کر دیا گیا ہے۔" سابق صدر کا کہنا تھا،"یہ انتخابات اس بات کا امتحان ہوں گے کہ آیا ہمیں مزید چار سال مجموعی نااہلی اور ناکامی دیکھنی پڑے گی، یا پھر ہم اپنے ملک کی تاریخ کے عظیم ترین دور کا نیا آغاز کریں گے۔"انتخابی ریلی میں ریپبلکن صدارتی امیدوار کو ان کی اہلیہ میلانیا ٹرمپ نے متعارف کرایا، جن کی اس ریلی میں موجودگی بھی حیران کن تھی، کیونکہ اب تک وہ بیشتر اوقات ریلی سے غیر حاضر رہی ہیں۔ٹرمپ کی تقریر تقریباً سوا گھنٹے تک جاری رہی، جس میں انہوں نے غیر قانونی امیگریشن کو روکنے سمیت بیشتر انہی وعدوں کا اعادہ کیا، جو وہ انتخابی مہم کے دوران اب تک کرتے رہے ہیں۔ انہوں نے گینگ تشدد کو غیر قانونی امیگریشن سے جوڑتے ہوئے وعدہ کیا کہ اگر وہ 5 نومبر کو ہونے والے انتخابات میں کامیاب ہوئے تو وہ"ملک میں آنے والے مجرموں کے حملوں کو"روکنے کیلئے کام کریں گے۔انہوں نے ایسے تارکین وطن کو سزائے موت دینے کی بھی بات کہی، جو کسی امریکی شہری یا قانون نافذ کرنے والے اہلکار کو قتل کر دیتا ہو۔

دولتمند افراد کو ماحول کی

آلودگی کا ذمہ دار ٹھہرایا

لندن: یورپ میں ایک ارب پتی شخص ایک ہفتے کے اندر جتنی گرین ہاؤس گیسوں کے اخراج کا سبب بنتا ہے وہ دنیا کے ایک غریب ترین انسان کی جانب سے پوری زندگی میں خارج کرنے والے حجم کے برابر ہے۔یہ بات غیر سرکاری تنظیموں کے معروف مجموعے کی جانب سے آج پیر کے روز جاری ایک رپورٹ میں بتائی گئی۔یورپی یونین میں عدم مساوات اور ٹیکس سے متعلق پالیسی کی مشیر کیارا پوٹاتورو نے اوکسفام کو بتایا کہ یورپ میں دولت مند افراد ہمارے سیارے (زمین) کے ساتھ ذاتی کھیل کے میدان جیسا معاملہ کرتے ہیں۔غربت کے خاتمے کیلئے کام کرنے والی غیر سرکاری تنظیم اوکسفام ایک بار پھر دولت مندوں پر توجہ مرکوز کر رہی ہے۔

نوبل امن انعام یافتہ ایرانی قیدی صحت کے

شدید مسائل کا شکار، ہاسپٹل میں داخل

تہران: ایرانی حکام نے قید نوبل امن انعام یافتہ نرگس محمدی کو ہاسپٹل میں داخل ہونے کی اجازت دے دی ہے، یہ بات کارکن کیلئے مہم چلانے والے ایک گروپ نے اتوار کو کہی۔تقریباً نو ہفتوں تک بیمار محسوس کرنے کے بعد انہیں ہاسپٹل میں داخلے کی اجازت ملی۔فری نرگس کولیشن نامی گروپ نے ایک بیان میں کہاہیکہ محمدی کو متعدد مسائل کے جامع علاج کیلئے طبی رخصت ملنی چاہیے۔اور مزید کہا ہے کہ صرف ہسپتال منتقلی سے مہینوں کی غفلت اور محرومی کے باعث ان کی صحت کے سنگین مسائل حل نہیں ہوں گے۔محمدی کو ایران کی بدنام زمانہ اوین جیل میں رکھا گیا ہے جہاں سیاسی قیدی اور مغربی تعلقات رکھنے والے افراد قید ہیں۔ وہ پہلے ہی 30 ماہ کی سزا کاٹ رہی تھیں جس میں جنوری میں مزید 15 ماہ کا اضافہ کر دیا گیا تھا۔انہوں نے چھ اگست کو اوین جیل کے زنانہ وارڈ میں ایک اور سیاسی قیدی کو پھانسی دینے کے خلاف احتجاج کیا جس کے بعد ہفتے کے روز ایرانی حکام نے ان کے خلاف چھ ماہ کی اضافی سزا جاری کی۔

ایلون مسک کی امریکہ میں غیر قانونی طور پر کام کرنے کی تردید

واشنگٹن: امریکہ کے اخبار 'واشنگٹن پوسٹ' نے دعویٰ کیا ہے کہ ارب پتی تاجر ایلون مسک نے نوے کی دہائی میں اپنی نئی کمپنی بنانے کے دوران امریکہ میں غیر قانونی طور پر کام کیا۔ایلون مسک نے اس رپورٹ کی تردید کی ہے۔رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ جنوبی افریقہ میں پیدا ہونے والے ایلون مسک نے ایسے وقت میں اپنی اسٹارٹ اپ کمپنی بنائی جب اُن کے پاس اس کے لیے قانونی دستاویزات نہیں تھیں۔رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ ایلون مسک 1995 میں کیلی فورنیا کی اسٹینفرڈ یونی ورسٹی میں داخلے کی غرض سے پالو آلٹو پہنچے تھے۔لیکن انہوں نے یونی ورسٹی کے گریجویٹ پروگرام میں انرولمنٹ کے بجائے سافٹ ویئر کمپنی زِپ کی بنیاد رکھی۔ جو بعدازاں 1999 میں 30 کروڑ ڈالرز میں فروخت ہوئی۔ایلون مسک نے اتوار کو ایکس پر اس رپورٹ کی تردید کرتے ہوئے کہا ہے کہ قانونی طور پر انہیں امریکہ میں کام کرنے کی اجازت تھی۔مسک کا کہنا تھا کہ میرے پاس جے- ون ویزا تھا جو ایچ ون-بی ویزے میں تبدیل ہو گیا تھا۔"واضح رہے کہ جے-ون ویزا غیر ملکی طلبہ کو امریکہ میں تعلیم، ریسرچ، ایجوکیشنل ٹریننگ اور ٹیچنگ کے لیے دیا جاتا ہے جب کہ ایچ ون-بی ویزے کے حامل غیر ملکی افراد امریکہ میں عارضی طور پر کام کر سکتے ہیں۔امیگریشن قوانین کے دو قانونی ماہرین نے اخبار واشنگٹن پوسٹ کو بتایا کہ ایک طالبِ علم کے طور پر کام کرنے کے لیے ایلون مسک کی یونی ورسٹی کے مکمل کورس میں انرولمنٹ لازمی تھی۔

اسرائیل کا ایران پر حملہ، اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کا اجلاس طلب

اقوام متحدہ: اسرائیل کی جانب سے ایران پر کیے گئے حملے کے معاملے پر اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کا اجلاس آج طلب کرلیا گیا ہے۔غیر ملکی خبر ایجنسی رائٹرز کی رپورٹ کے مطابق اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کے صدر سوئٹزرلینڈ نے اجلاس طلب کیا ہے تاکہ اسرائیل کے ایران پر حملے کے حوالے سے بحث کی جائے گی۔اقوام متحدہ میں سوئٹزرلینڈ کے مشن نے کہا کہ سلامتی کونسل کے اجلاس کے لیے ایران نے درخواست کی تھی اور اس کی تائید الجیریا، چین اور روس نے کی تھی۔ایران کے وزیر خارجہ عباس عراقچی نے 15 رکنی سلامتی کونسل کو خط میں لکھا کہ اسرائیلی حکومت کی کارروائیوں سے بین الاقوامی امن اور سلامتی کو سنگین خطرات لاحق ہو گئے ہیں اور پہلے سے کشیدہ خطے میں مزید تباہی ہوگی۔انہوں نے لکھا کہ ایران اقوام متحدہ کے چارٹر میں وضع کیے گئے اصولوں کے تحت حاصل اپنا حق محفوظ رکھتا ہے کہ وہ ان حملوں کا مناسب موقع پر قانونی اور معقول جواب دے۔دوسری جانب اقوام متحدہ میں اسرائیل کے سفیر ڈینی ڈینن نے ایران کی جانب سے سلامتی کونسل میں کی گئی شکایت کو مسترد کر دیا ہے اور بیان میں کہا کہ ایران ہمارے خلاف بے بنیاد دعوؤں کے ذریعے سفارتی حدود کی آڑ میں کارروائی کی کوشش کر رہا ہے کہ اسرائیل نے بین الاقوامی قانون کی خلاف ورزی کر رہا ہے۔ڈینی ڈین نے کہا کہ جیسے ہم بارہا کہہ چکے ہیں کہ ہمیں اپنے دفاع کی ذمہ داری اور حق حاصل ہے اور اسرائیل کے شہریوں کو تحفظ فراہم کرنے کے لیے ہم تمام چیزیں استعمال کریں گے۔اقوام متحدہ کے سیکریٹری جنرل انتونیو گوتیرس نے بھی تمام فریقین سے عسکری کارروائیاں روکنے کی درخواست کی، جس میں غزہ اور لبنان میں جاری کارروائیاں بھی شامل ہیں۔

جاپان میں انتخابات

خواتین کی شاندار کامیابی

ٹوکیو: جاپان کے انتخابات میں اس مرتبہ خواتین نے ریکارڈ تعداد میں ایوان زیریں کی نشستیں جیتی ہیں۔جاپان کے نشریاتی ادارے این ایچ کے نے کہاہیکہ خواتین نے ایوان زیریں کی 465 نشستوں میں سے 73 حاصل کی ہیں۔ملک کے 2021 کے انتخابات میں تقریباً 45 خواتین ایوان زیریں کیلئے منتخب ہوئی تھیں۔خبر رساں ادارے اے ایف پی کے مطابق جاپانی نشریاتی ادارے اور دیگر میڈیا کے اداروں نے رپورٹ کیا تھا کہ ریکارڈ تعداد میں خواتین الیکشن میں حصہ لے رہی ہیں جو کہ امیدواروں کا چوتھائی حصہ ہیں۔ جاپان کی سیاست اور کاروباری شعبے میں خواتین بہت کم تعداد میں ہیں۔ ورلڈ اکنامک فورم کے 2024 کی جینڈر گیپ رپورٹ میں جاپان 146 میں سے 118 ویں نمبر پر تھا۔وزیراعظم شگیرو ایشیبا کی 20 رکنی کابینہ میں صرف دو خواتین ہیں۔گزشتہ ماہ نو یوتھ نو جاپان کی سربراہ موموکو نو جو نے کہا تھا کہ 'جاپان کی سیاسی جماعتوں میں مرد ہیں اور ان کے ذہن کھلے نہیں ہیں۔ اس لیے خواتین امیدواروں کو تلاش کرنا مشکل ہے۔'ان کا کہنا تھا کہ بہت سی خواتین گھر تک محدود ہیں جس کی وجہ سے ان کے لیے سیاستدان بننا مشکل ہو جاتا ہے۔

لبنان کی مدد کیلئے ۱۵ ؍واں طیارہ بیروت پہنچ گیا

بیروت: لبنان کی مدد کیلئے سعودی عرب سے 15 واں طیارہ آج پیر کو بیروت پہنچ گیا ہے۔ریاض کنگ خالد انٹرنیشنل ایئرپورٹ سے بیروت کے رفیق الحریری ایئرپورٹ کے لیے روانہ ہونے والے طیارے میں مختلف امدادی سامان موجود ہے۔انتظامیہ نے کہا ہے کہ 'طیارے میں غذائی اشیا کے علاوہ، طبی سامان، کمبل، خیمے اور سلیپنگ پیکز ہیں'۔واضح رہے کہ خادم حرمین شریفین شاہ سلمان بن عبدالعزیز اور ولی عہد شہزادہ محمد بن سلمان کی ہدایت پر لبنانی عوام کی مدد کے لیے فضائی پل قائم کیا گیا ہے۔

سمندری طوفان 'ٹرامی' سے ہلاکتوں کی تعداد ۱۲۰ ؍ہوگئی

منیلا: سمندری طوفان ٹرامی سے ہلاک ہونے والوں کی تعداد بڑھ کر 120 ہوگئی جبکہ 24 افراد اب بھی لاپتہ ہیں۔فلپائن کی قومی ڈیزاسٹر ایجنسی کے مطابق 24 اکتوبر کو آنے والے سمندری طوفان ٹرامی سے ہلاکتوں کا سلسلہ تاحال جاری ہے۔جس کی تعداد 120 تک جا پہنچی ہے۔ڈیزاسٹر مینجمنٹ کی نگرانی کرنے والے آفس آف سول ڈیفنس نے بتایا کہ ہلاکتوں میں مسلسل اضافے کے باعث سمندری طوفان ٹرامی ملک کا سب سے مہلک طوفان ثابت ہو رہا ہے۔زیادہ تر ہلاکتیں سیلابی ریلے میں بہہ جانے اور لینڈ سلائیڈنگ میں عمارتیں دب جانے کے باعث ہوئیں۔

ایران پر حملے کیلئے فضائی حدود کا استعمال، عراق کی اقوام متحدہ میں شکایت

بغداد: عراق نے اقوام متحدہ کو احتجاجی خط تحریر کیا ہے جس میں ایران پر حملے کے لیے اسرائیل کی جانب سے اپنی فضائی حدود استعمال کرنے کی مذمت کی گئی ہے۔فرانسیسی خبر رساں ایجنسی اے ایف پی کے مطابق حکومتی ترجمان باسم علوادی نے ایک بیان میں بتایا کہ عراق نے اقوام متحدہ کے سربراہ انتونیو گوتریس اور سلامتی کونسل کو احتجاجی خط لکھا ہے۔انہوں نے بتایا کہ خط میں کہا گیا ہے کہ 26 اکتوبر کو 'صیہونی ریاست' کی جانب سے اسلامی جمہوریہ ایران پر حملے کے لیے عراقی فضائی حدود استعمال کی گئی۔خط میں عراق کی فضائی حدود اور خودمختاری کی صریح خلاف ورزی کی مذمت کی گئی ہے۔اسرائیل نے سنیچر کی صبح ایران میں فوجی اہداف کو نشانہ بناتے ہوئے فضائی حملے کیے تھے جبکہ اسرائیل کی ڈیفنس فورسز نے سوشل میڈیا پر اعلان کیا تھا کہ ایرانی حکومت کی جانب سے 'مہینوں سے جاری حملوں' کے جواب میں ایسا کیا گیا۔سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر اسرائیلی ڈیفنس فورسز نے بیان میں کہا تھا کہ 'ایران کی حکومت اور خطے میں اس کے پراکسی سات اکتوبر سے اسرائیل پر مسلسل حملے کر رہے ہیں۔ سات مقامات (پر حملے ہوئے) جن میں ایرانی سرزمین سے براہ راست حملہ شامل ہے۔ دنیا کے ہر خودمختار ملک کی طرح اسرائیلی ریاست کا بھی حق اور فرض ہے کہ وہ جواب دے۔

SINCE : 2001 INFUSING POSITIVE VALUES
TAMIR E SIASAT
تعمیر سیاست
www.tameerurdudaily.com
दैनिक तामीर, बीड

جمعیۃ علماء مالیگاؤں کے کارکنان ومحبان کا یک روزہ تربیتی اجلاس

ملک کے موجودہ حالات میں نہایت ہوشمندی اور حکمت عملی کے ساتھ کام کرنے کی ضرورت ہے: مولانا ندیم صدیقی

(پریس ریلیز) جمعیۃ کے اغراض ومقاصد اور اس کے کاز کو دستور اساسی کی روشنی میں عمل در آمد کرنے، ایمان وعقائد کی حفاظت، مدارس ومکاتب کا تحفظ، دینی اور عصری تعلیم کی طرف توجہ دینے، جمعیۃ کے عہدیداران کو اپنی اپنی ذمہ داریوں کی طرف بھر توجہ دلانے اور تنظیم کی اہمیت وافادیت ہر ایک مسلمان تک پہونچانے کی غرض سے آج یہاں حج کمیٹی اسکول نمبر 1 قدوائی روڈ مالیگاؤں میں جمعیۃ علماء مالیگاؤں کے عہدیداران، اراکین، ومحبین کا اک روزہ تربیتی اجلاس بصدارت حضرت مولانا حافظ محمد ندیم صدیقی صاحب (صدر جمعیۃ علماء مہاراشٹر) منعقد ہوا جس میں تعلقہ مالیگاؤں کی تمام یونٹوں کے عہدے داران واراکین اور سماجی ورفاہی کام کرنے والے حضرات نے بڑی تعداد میں شرکت کی اور علماء کرام کے بیانات سے مستفید ہوئے۔ اس موقع پر صدر جمعیۃ علماء مہاراشٹر مولانا حافظ ندیم صدیقی صاحب کی آمد پر جمعیۃ علماء سلیمانی چوک کی جانب سے شاندار استقبال کیا گیا، پھر تمام ہی کارکنان ومحبان کی موجودگی میں جمعیۃ علماء کا جھنڈا لہرایا گیا اور قاری زبیر اختر عثمانی صاحب نے اپنی مسحور کن آواز میں جمعیۃ علماء کا ترانہ پڑھا، اس کے بعد باقاعدہ پروگرام کا آغاز ہوا، نظامت کے فرائض حافظ انیس اظہر ملی صاحب نے انجام دیئے، بعدہ مولانا آصف شعبان صاحب (صدر جمعیۃ علماء مالیگاؤں) نے پروگرام کی غرض وغایت اور جمعیۃ علماء کے تعارف پر مختصر بالجامع انداز میں روشنی ڈالی، موصوف نے فرمایا کہ جمعیۃ علماء ہمارے ملک کی

سب عظیم، قدیم اور بااثر جماعت ہے جس کی خدمات اور کارنامے تاریخ ہند کا ایک روشن باب ہے۔ اس موقع پر آئے ہوئے مہمانان کی خدمت میں شال اور گلدستہ پیش کیا گیا، اور پیغام جامعی کی جانب سے حضرت مولانا حافظ ندیم صدیقی صاحب، مفتی عبدالرحمن صاحب اشرفی، شاکر سر، مولانا آصف شعبان صاحب کی خدمت میں سپاس نامہ اور شال پیش کی گئی، ادارہ ضیاء کی جانب سے بھی ہر ایک کی خدمت میں شال پیش کی گئی۔ صدر اجلاس مولانا حافظ ندیم صدیقی صاحب (صدر جمعیۃ علماء مہاراشٹر) نے بڑے فکر انگیز انداز میں خطاب کرتے ہوئے کہا کہ آپ حضرات کا مقام جمعیۃ علماء کے لئے ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتا ہے، موجودہ دور میں آپ حضرات کے کاندھوں پر ملک اور جماعت کی ایسی ذمہ داری ہے، جیسی 1934 سے 1945 تک تھی اُس وقت علماء کرام نے جس طرح قربانی پیش کی، اِس وقت بھی یہی دور ہے، اس لئے آپ کی ذمہ داری بڑی ہے، اس کو سمجھو حالات کی سنگینی کو محسوس کرو، پھر موصوف نے بڑے درد

اور کرب سے لیس ہو کر تاریخ کی وادیوں میں غوطہ زن ہو جمعیۃ علماء کی کارکنان کی ذمہ داری کو آشکارا کیا، جمعیۃ علماء کی پالیسی، اکابر جمعیۃ کے طریقہ خاموش وزرین خدمات اور قربانی کو بیان کیا، (مثلاً آسام کی شہریت، مدارس کے تحفظ، اور بے گناہوں کی رہائی وغیرہ جیسے اہم مقدمات میں کامیابی کو تفصیل سے بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ ملک کے موجودہ حالات میں نہایت ہوشمندی اور حکمت عملی کے ساتھ کام کرنے کی ضرورت ہے۔ بعدہ ماہر قانون داں جناب ایڈوکیٹ مؤمن مجیب صاحب نے وقف اور رجسٹریشن پر کئی اہم اور مفید باتوں کی طرف توجہ دلاتے ہوئے فرمایا کہ تحفظِ اوقاف کا معاملہ انتہائی اہم ہے، اس بارے میں ہماری بہت سستی اور لاپرواہی نقصان دہ ہے۔ اس کے علاوہ کئی اہم نکات بھی بیان کئے جس پر حافظ ندیم صدیقی صاحب نے زرین تبصرہ کیا اور اہلیانِ شہر کو ایڈوکیٹ صاحب کی باتوں پر عمل پیرا ہونے کی طرف توجہ دلائی۔ مفتی عبدالرحمن صاحب اشرفی (جنرل سکریٹری جمعیۃ علماء مرہٹواڑ) نے جمعیۃ سے وابستہ علماء کرام کے ذمہ داران وعہدیداران اور کارکنان کی ذمہ داری، اور کام کے طریقہ پر، مفصل انداز میں روشنی ڈالی، موصوف نے فرمایا کہ اس ملک میں دیگر تنظیموں کے مقابل مسلمان جمعیۃ علماء سے زیادہ وابستہ ہیں کیونکہ انہیں اس بات کی قوی امید ہے۔ کہ ملک میں انقلاب برپا کرنے میں جمعیۃ علماء ہی سب اہم ہے، مگر شکایت بھی زیادہ، اسی جماعت سے ہے۔

ولاس آر پاٹل نے زبردست ہجوم کے ساتھ کانگریس سے پرچہ نامزدگی داخل کیا

میں آخری دم تک کانگریس کیلئے کام کرتا رہوں گا

بھیونڈی (شارف انصاری): ـ بھیونڈی میونسپل کارپوریشن پر سیاسی اثر ورسوخ رکھنے والے ولاس آر پاٹل نے بھیونڈی مغربی اسمبلی حلقہ سے کانگریس امیدوار کے طور پر اپنا پرچہ نامزدگی داخل کیا ہے۔ وہیں کانگریس پارٹی نے مذکورہ علاقے سے دیانند چورگے کو اپنا امیدوار قرار دیا ہے۔ بتادیں کہ مہاراشٹر میں اسمبلی انتخابات کی تاریخ کے اعلان سے تین ماہ قبل ولاس پاٹل نے بھیونڈی مغربی اسمبلی حلقہ سے اپنی امیدواری کی تیاری شروع کردی تھی، اور کانگریس پارٹی سے الیکشن لڑنے کی خواہش ظاہر کی تھی۔ جس کے بعد وہ بڑے دھوم دھام سے کانگریس پارٹی میں داخل ہوئے تھے۔ وہیں کانگریس صدر عبدالرشید طاہر مومن، سابق کارپوریٹر طلحہ مومن، ڈاکٹر نور انصاری اور دیگر نے بھیونڈی ویسٹ اسمبلی حلقہ سے کانگریس پارٹی سے الیکشن لڑنے کی خواہش ظاہر کرتے ہوئے ٹکٹ مانگا تھا، لیکن ہفتہ کو فہرست جاری ہونے کے بعد کانگریس نے اچانک ویسٹ اسمبلی حلقہ سے دیانند چورگھے کے نام کا اعلان کردیا۔ کانگریس کے امیدوار کی حیثیت سے ولاس آر پاٹل نے آج آر آر پاٹل گراؤنڈ، چھترپتی شیواجی مہاراج چوک میں ایک پریس کانفرنس کا اہتمام کیا اور کہا کہ میرے لوگوں نے تین مہینے سے تیاری کی ہے اور میرے مداحوں نے مجھ سے الیکشن لڑنے کا مطالبہ کیا ہے، اس لیے میں نے فیصلہ کیا ہے کہ میں الیکشن ضرور لڑوں گا۔ ولاس پاٹل نے کہا کہ میں آخری دم تک کانگریس سے امیدوارای کرنے کی کوشش جاری رکھوں گا۔ ابھی دو دن باقی ہیں۔ اگر کانگریس مجھے ٹکٹ نہیں دیتی ہے تو میں دوسری پارٹی کے بارے میں سوچوں گا۔ پاٹل نے کہا کہ ہم نے لوگوں کو ہیلی کاپٹر سے اتر کر کانگریس پارٹی سے پرچہ نامزدگی داخل کرتے دیکھا ہے۔ جبکہ وہ کبھی کانگریس پارٹی سے تعلق نہیں رکھتے تھے۔ اس لیے میری کوشش آخری دم تک جاری رہے گی۔ شہر کے عوام کے ساتھ سینکڑوں کرکٹ ٹیمیں میرے ساتھ کھڑی ہیں۔

۱۱ / رواں وائی ایم سی اے ہوم گالا سویمنگ کمپٹیشن

پرنسپل خان اخلاق احمد امسال تین سلور میڈل کے ساتھ جیت درج کی

وائی ایم سی اے ہوم گالا کمپٹیشن میں امسال بھی تقریباً 25 ایونٹ کے مقابلے ہوئے جس میں، چھ سال کی عمر سے لے کر 70 پلس تک بچے بچیاں لڑکے لڑکیاں اور سینئر سٹیزن کے درمیان مقابلہ ارائی ہوئی مقابلے میں تقریباً ڈیڑھ سو لوگوں نے حصہ لیا۔ تمام بچے، بزرگ اور سامعین اس مقابلے سے خوب لطف اندوز ہوئے ۔70 سالہ زمرے میں بیک اسٹوک، برس اسٹوک، فری اسٹایل اسٹوک، میں فردوس داروواله نے ۳ گولڈ میڈل جبکہ پرنسپل خان اخلاق کو تین سلور میڈل حاصل کیے۔ سیکرٹری ار کے اموں راج اور پول مینجر راشد انصاری کی ٹیم نے پروگرام کو مکمل نظم وضبط کے ساتھ پائے تکمیل تک پہنچایا۔ اپنی تقریر میں جیت حاصل کرنے والوں مبارکباد دی اور جیت نہ حاصل کرنے والوں حوصلہ افزائی کی اور ائندہ کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔

صمدیہ ہائی اسکول وجونیئر کالج میں یوم والدین کے موقع پر نمایاں کارکردگی کرنے والے طلبہ کی پزیرائی

بروز سنیچر مورخہ ۲۶ / کتوبر ۲۰۲۴، کو صمدیہ ہائی اسکول و جونیئر کالج بھیونڈی ششماہی امتحان کے نتائج ظاہر کیے گئے اس موقع پر یوم والدین کا انعقاد کیا گیا۔ تقریب کا آغاز اسکول کے طالب علم عبدالباسط کی تلاوت پاک سے ہوا ۔مہمانان کے طور پر پرنسپل ساجد صدیقی، نائب صدر مدرس انصاری نیاز احمد، سپر وائزر مومن عمران نذیر، روزنامہ ممبئی اردو نیوز کے نامہ نگار انصاری فہیم احمد، اسمعیل بوبڑے، جولاہا پروین مشتاق شریک ہوئے۔ تقریب کی صدارت اسکول کے سابق طالب علم اور لائبریرین درزی اقبال حسن نے فرمائی۔ مومن فیاض احمد غلام مصطفی اغراض ومقاصد بیان کرتے ہوئے کہا کہ ہر طلبہ میں بے پناہ صلاحیت موجود ہے۔ اگر وہ اپنی صلاحیت کو پہچان لیا تو کامیابی کی عروج پر پہنچ سکتا ہے۔ انہوں نے اسکالرشپ کے تعلق سے والدین کو تفصلات بیان کی۔ اور کہا کہ آج کی تقریب میں صد فی صد حاضر رہنے والے

طلبہ، امتحان نمایاں کامیابی حاصل والے اولین پانچ طلبہ، نصابی اور ہم نصابی سرگرمیوں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے والے، سب سے زیادہ متحرک رہنے والے طلبہ کی حوصلہ افزائی ان کے والدین کے سامنے مہمانان کے ذریعے حوصلہ افزائی کی جائے گی۔ افتتاحی کلمات ادا کرتے ہوئے صدیقی ساجد سر نے کہا کہ فیاض سر کا خاصا ہے کہ آج کے دن کو بہت اہم بنا دیا اور ہمیں بھی والدین سے بات کرنے کا موقع دیا۔ ہم چاہتے ہیں کہ ہماری قوم بہت ترقی کرے اس کے لیے تعلیم کا حاصل کرنا بہت ضروری ہے۔ فیاض سر کو میں مبارک باد پیش کرتا ہوں وہ ہماری اسکول کی ترقی کے لیے ہمیشہ کوشش کرتے رہتے ہیں۔ نائب صدر مدرس انصاری نیاز احمد نے کہا کہ بچوں کی صلاحیت کو اجاگر کرنے کے لیے فیاض سر اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ اس موقع پر پروین جولاہا مشتاق نے کہا کہ بچوں کو سنوارنے میں ماں باپ سے زیادہ رول اساتذہ ادا کرتے ہیں۔ والدین اپنے آپ کو ایماندار بنائیں ان کی اولاد کی زندگی خود بدل جائے گی۔ اخرت میں ماؤں سے زیادہ حساب کتاب لیا جائے گا کہ انہوں نے اپنی اولاد کی تربیت کس طرح سے کی۔ فہیم انصاری نے کہا کہ آپ کی اولاد آپ کا قیمتی اثاثہ ہے۔ جس طرح سے آپ کاروبار میں وقت دیتے ہیں اسی طرح سے اپنی اولاد کی اچھی تربیت کے لیے ان کو بھی وقت دینا ہوگا ورنہ وہ غلط راستہ اختیار کرلیں گے اور ان کی پوری زندگی خراب ہوسکتی ہے۔ صدارتی خطبہ ادا کرتے ہوئے اقبال درزی نے کہا کہ مذہب کی رسی کو مضبوطی سے پکڑو اسلام نے ڈسپلن کا سب سے اچھا طریقہ سکھایا ہے اس کے مطابق اپنی زندگی کو گزاریں دونوں جہاں میں ہم کامیاب رہیں گے۔ اس موقع پر طلبہ نے بھی اپنے فن کا مظاہرہ کیا۔ اچھے اشعار، حدیث اور تقاریر پیش کرنے والے طلبہ ہو انعامات سے نوازا گیا۔ جسے والدین وسرپرست نے کافی پسند کیا۔ شکریہ کا اہم فریضہ مومن فیاض احمد غلام مصطفی نے ادا کیا۔

مومن حفصہ عقیقہ کے پُرمسرت موقع پر

مبارکباد ونیک خواہشات کا اظہار کیا گیا

مالیگاؤں / ہمیں جان کر بڑی خوشی و مسرت ہوئی کہ گزشتہ دنوں مرحوم یعقوب حاجی عبدالستار ہال میں عقیقہ کے عنوان سے بعد نماز مغرب پروگرام کا انعقاد کیا گیا۔ الحمدللہ اسی مناسبت سے شہر کی معزز و فعال شخصیت مرحوم حاجی سلطان احمد کپڑے والے (ہلچل کلیکشن) کی پوتی محترم المقام سعود ماسٹر کی صاحبزادی مومن حفصہ کے عقیقہ کے پُرمسرت موقع پر جہاں شہر کی دینی ملی سماجی ادبی سیاسی دیگر سرکردہ افراد نے شرکت کی۔ وہی صدر حفاظت گروپ مالیگاؤں وحفاظت میڈیا کے ڈائریکٹر عالی جناب محمد عارف نوری صدر خانقاہ آشیانہ مجددی فاؤنڈیشن کے حضرت مولانا عبدالرشید مجددی دونوں احباب نے عالی جناب سعود ماسٹر صاحب کو بہت بہت مبارکباد دیئے۔ خصوصاً مومن حفصہ کے لیے خصوصی دعاؤں سے نوازا۔ اللہ پاک ان کی عمر میں برکت عطا فرمائے اور اللہ پاک نبیؐ کے صدقے ان کی زندگی کو سلامت و آباد رکھے۔ آمین اس پُرمسرت موقع پر کارپوریٹر ساتھی ایاز ہلچل صاحب (سابق کارپوریٹر مالیگاؤں میونسپل کارپوریشن)، مرحوم سلطان احمد کپڑے والے ہلچل کلیکشن، خانوادے کو بھی مبارکباد ونیک خواہشات پیش کی نیز شال وپھولوں کے ہار سے استقبال کیا گیا۔

جموں کشمیر: آرٹیکل ۳۷۰ کی بحالی کیلئے اسمبلی میں قرارداد پیش کرنے کی تیاری

سری نگر: جموں کشمیر میں دس سال بعد اسمبلی انتخابات منعقد ہوئے اور نیشنل کانفرنس کی زیر اقتدار ریاستی حکومت نے پہلے اسمبلی اجلاس میں آرٹیکل 370 کی بحالی کے لیے قرارداد پیش کرنے کا ارادہ ظاہر کیا ہے۔ ایوان کے سرکاری بنچ کی طرف سے پیش کی جانے والی یہ قرارداد بی جے پی کے 2019 میں پارلیمنٹ میں لئے گئے فیصلے کیخلاف پہلی باضابطہ سرکاری مخالفت ہوگی۔ حکومتی ذرائع کے مطابق یہ قرارداد اسمبلی کے 90 رکنی ایوان میں پیش کی جائے گی، اور اس کی منظوری کے لیے حکومت پرعزم ہے۔ سرکاری ذرائع نے بتایا کہ ہمارا وعدہ ہے کہ ہم آرٹیکل 370 کی بحالی پر قرارداد پیش کریں گے۔ یہ (دفعہ 370 کی منسوخی) غیر آئینی اقدام تھا اور ہمارا انتخابی منشور بھی یہی تھا۔ خبر کے مطابق یہ قرارداد وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کی طرف سے پیش کی جائے گی، جو وزارت قانون اور پارلیمانی امور کا قلمدان بھی رکھتے ہیں۔ قرارداد کے متن میں مرکز سے جموں وکشمیر کی مکمل ریاستی بحالی کا مطالبہ ہے، جس میں لداخ یونین ٹیریٹری کا جموں وکشمیر میں دوبارہ الحاق کا مطالبہ بھی شامل ہوگا۔ خیال رہے کہ پانچ اگست 2019 کو بھارتیہ جنتا پارٹی کی قیادت میں پارلیمنٹ نے جموں وکشمیر کو حاصل خصوصی حیثیت ختم کی تھی، جس کے تحت آرٹیکل 35 اے بھی خود بخود منسوخ ہوگیا۔ آرٹیکل 35 اے ریاستی اسمبلی کو مستقل شہریوں کی وضاحت/تشریح کرنے کا اختیار دیتا تھا۔ مرکزی حکومت کی جانب سے تنظیم نو قانون پاس کرکے جموں وکشمیر کی حیثیت کو گھٹا کر یونین ٹیریٹری بنا دیا گیا اور لداخ کو ایک علیحدہ یونین ٹیریٹری بنا دیا گیا۔ عمر عبداللہ حکومت نے پہلی کابینہ میٹنگ میں 17 اکتوبر کو ریاست کی بحالی کے لیے قرارداد پاس کی تھی، تاہم آرٹیکل 370 کو دستوری طریقے کے تحت اسمبلی میں پیش کرنے کا فیصلہ کیا۔ حکومتی ذرائع کے مطابق آرٹیکل 370 پر قرارداد اسمبلی میں پیش کرنا قانونی تقاضا ہے، جبکہ ریاستی حیثیت کی بحالی حکومتی دائرہ اختیار میں آتی ہے۔ عمر عبداللہ نے قرارداد کا مسودہ وزیر اعظم نریندر مودی اور وزیر داخلہ امیت شاہ کو پیش کیا، جس میں جموں وکشمیر کی ریاستی حیثیت کی بحالی کا مطالبہ کیا گیا۔ نیشنل کانفرنس نے حالیہ انتخابات میں آرٹیکل 370 کی بحالی کو اپنے کلیدی منشور کا حصہ بنایا تھا اور ان انتخابات میں انہوں نے زبردست کامیابی حاصل کرتے ہوئے 42 نشستیں حاصل کی تھیں۔ اتحادی جماعتوں اور آزاد امیدواروں کی مدد سے سرکاری نشستوں کی مجموعی تعداد 55 ہوگئی، جو اس قرارداد کی منظوری میں معاون ثابت ہوگی۔ نیشنل کانفرنس کے ایک سینئر رہنما نے بتایا کہ قرارداد کو ووٹ کے لیے اسپیکر کے سامنے پیش کیا جائے گا۔ توقع ہے کہ بی جے پی اس قرارداد کی بھرپور مخالفت کرے گی تاہم حکومتی ذرائع کا ماننا ہے کہ حزب اختلاف میں شامل کچھ ارکان جیسے پیپلز ڈیموکریٹک پارٹی (پی ڈی پی) کے تین ارکان اور سجاد لون کی حمایت حاصل ہوسکتی ہے۔ اگرچہ قانونی طور پر مرکز اس قرارداد کی پابند نہیں ہوگی تاہم یہ اقدام ممکنہ طور پر مرکز کے ساتھ عمر عبداللہ کی قیادت میں حکومت کے تعلقات پر اثر ڈال سکتا ہے۔ سپریم کورٹ پہلے ہی آرٹیکل 370 کی منسوخی کو برقرار رکھ چکی ہے، تاہم یہ قرارداد ریاست کی جانب سے مخالفت کی علامت ہوگی۔ قبل ازیں 2000 میں نیشنل کانفرنس نے اسمبلی میں ایک قرارداد منظور کی تھی، جس میں جموں وکشمیر کے لیے 1953 کی حیثیت کی بحالی کا مطالبہ کیا گیا تھا، تاہم اس وقت کے وزیر اعظم اٹل بہاری واجپائی کی قیادت میں حکومت نے اسے مسترد کر دیا تھا۔ بی جے پی کے ایک سینئر رہنما کا کہنا ہے کہ پارٹی عمر عبداللہ کی وزیر اعظم نریندر مودی اور وزیر داخلہ امیت شاہ سے حالیہ ملاقات کو مثبت نظر سے دیکھ رہی ہے، تاہم آرٹیکل 370 کی قرارداد کے معاملے پر سخت مخالفت کی جائے گی۔

وزیر اعظم مودی اور اسپین وزیر اعظم کے ہاتھوں

ودودرا میں ۲۹۵ / سی ایر کرافٹ کمپلیکس کا افتتاح

نئی دہلی (ایجنسی) گذشتہ روز ودودرا میں وزیر اعظم مودی کے ہاتھوں ۲۹۵ / سی ایر کرافٹ کمپلیکس کا افتتاح عمل میں آیا۔ اس موقع پر اسپین وزیر اعظم پیڈرو سانشیز بھی موجود تھے۔ ٹاٹا ایر کرافٹ کمپلیکس واقع ودودرا بھارت میں نجی ذرائع سے فوجی ہوائی جہاز سازی کا پہلا موقع ہے۔ حزب مخالف جماعتوں نے اس موقع پر شدید تنقید کے ذریعہ مرکز اور مہایوتی حکومتوں کو نشانہ بناتے ہوئے واضح کیا کہ مہاراشٹر میں اس یونٹ کے قیام سے انحراف کرتے ہوئے مذکورہ یونٹ کو گجرات کے ودودرا منتقل کرنا غیر واجبی اقدام ہے۔ کانگریس اور شیوسینا (یو بی ٹی) کے مطابق مذکورہ پروجیکٹ مہاراشٹر کے ناگپور کیلئے مختص تھا۔ سینئر کانگریس رلیڈر جے رام رمیش نے ناراضگی ظاہر کرتے ہوئے مہاراشٹر کے عوام اور ریاست کے ساتھ اس دشمنی کا وزیر اعظم مودی کو منہ توڑ جواب دیں گے۔ سینا (یو بی ٹی) لیڈر پرینکا چترویدی نے بھی الزام لگایا کہ اس سے پیشتر بھی مہاراشٹر کے کئی پروجیکٹ مرکز نے چھین لئے ہیں، اس طرح مہاراشٹر میں واقع روزگار پامال کردیئے گئے۔

اداکار متھن چکرورتی کی مسلمانوں کیخلاف زہرافشانی

نئی دہلی (ایجنسی) بنگال میں بی جے پی کو واپس اقتدار دلانے کیلئے اداکار متھن چکرورتی ان لیڈروں میں سے ایک ہیں جنہوں نے مسلمانوں کے خلاف زہرافشانی کی حدیں توڑ دیں۔ میڈیا خبروں کے مطابق حال ہی میں ایک اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے متھن چکرورتی نے کہا کہ بنگال میں ۷۰ / رفیصد مسلم ہیں جن کا وجود ناقابل برداشت ہے۔ اداکار نے کھلے عام اعلان کیا کہ مسلمانوں کی نسل کشی اور انہیں دفن کرنے کیلئے وہ ہر طرح سے تیار ہیں۔ ذرائع کے مطابق اس اجلاس میں مرکزی وزیر داخلہ امیت شاہ بھی موجود تھے، لیکن انہوں نے اس زہرافشانی کے خلاف خاموشی اختیار کررکھی تھی۔

رجال سازی کا قرآن کریم میں توضیحی ذکر ہے: ڈاکٹر اسلم پرویز

نئی دہلی: دور حاضر میں افراتفری کے ماحول کے پیش نظر قرآن وحدیث کے احکامات پر توجہ دلانے کی غرض سے ایوان غالب نئی دہلی میں قرآن اکیڈمی کی جانب سے ایک روزہ قرآن کانفرنس کا انعقاد کیا گیا۔ ذاکر حسین کالج دہلی یونیورسٹی کے ریٹائرڈ پرنسپل اور قرآن اکیڈمی کے بانی ڈاکٹر اسلم پرویز نے بتایا کہ قرآن اکیڈمی گزشتہ پندرہ برس سے قرآن کانفرنس منعقد کرنے میں کامیاب ہے۔ کانفرنس کا مقصد قرآن وحدیث کی روشنی میں نیک راستہ کی طرف راغب کرنا ہے۔ اس موقع پر ڈاکٹر نورینہ پروین (الہ آباد) نے انسانی زندگی کے اصول عنوان کے تحت اپنی تقریر کے دوران کہا کہ قرآن ایک ایسا ہدایت نامہ ہے جس پر عمل کرنے والوں پر کسی قسم کا خوف وملال طاری نہیں ہوتا۔ اللہ کی تخلیق کردہ تمام مخلوقات میں بنی نوع انسان کو تمام جانداروں پر فوقیت حاصل ہے۔ انسانیت کی سطح پر سب کو ایک ہی مادہ سے تخلیق کیا گیا ہے؛ لیکن ہم خود مختلف طبقات میں منقسم ہو گئے ہیں۔ عورت ومرد میں تفریق، امیر وغریب میں فرق ہر طرف نظر آتا ہے۔ جبکہ قرآن مجید میں اس کی گنجائش نہیں۔ ڈاکٹر نورینہ نے کہا کہ کوئی معاشرہ یا ملک بغیر عدل وانصاف کے ترقی نہیں کرسکتا۔ رامپور کے معروف محقق سید عبداللہ طارق نے تناؤ بھری زندگی میں قرآن کا حصہ عنوان پر کہا کہ اللہ کی مرضی کے مطابق گزارنے والے افراد کے دل سے خوف ودہشت نکلنے کے بعد تناؤ لازمی طور پر ختم ہوسکتا ہے۔ تناؤ کو دور کرنے کے لئے ہر حال میں اللہ کی شکرگزاری ضروری ہے۔ دوسروں کی برائی کو درگزر کرنے سے بھی ذہنی سکون حاصل کرنے میں مددمل سکتی ہے۔ نماز ادا کرتے وقت دل میں صرف اللہ کا خیال رکھنا چاہیے۔ عبداللہ طارق نے پانچ منٹ کے لئے مراقبہ کرنے کے لئے حاضرین کو آنکھیں بند کرنے کے ساتھ قرآن کی سورہ الضحیٰ کو سننے کے لئے کہا عبداللہ طارق نے دعویٰ کیا کہ Meditation سے تناؤ دور کیا جاسکتا ہے؛ لیکن بہت سے حاضرین نے ڈاکٹر عبداللہ کے اس دعویٰ کی نفی بھی کی۔ چنئی کے صنعتکار الیاس محمد مشتاق نے قرآن سے کامیابی موضوع پر تبادلہ خیال کرتے ہوئے کہا کہ قرآن کریم کا کھلے ذہن سے مطالعہ کرنا اشد ضروری ہے، موجودہ دور میں آسمانی صحیفوں کو ہم تعظیم کی نظر سے تو دیکھتے ہیں، لیکن ان کی تعلیمات پر غور وفکر نہیں کرتے۔ قران مجید کو سرچ انجن کی طرح استعمال کرنے سے ہر سوال کا جواب حاصل کرنے میں مددمل سکتی ہے۔ مشتاق نے کہا کہ وہ گزشتہ بیس برس سے قرآن پاک کا درس دے رہے ہیں آن لائن اور آف لائن دونوں طریقے سے طالب علم فیض یاب ہو رہے ہیں۔ آخری خطبہ میں ڈاکٹر اسلم پرویز نے کہا کہ قرآن کریم پوری انسانیت کے لیے راہ ہدایت ہے یہ صرف مسلمانوں کی کتاب نہیں ہے قرآن مجید میں فرد سازی کو مفصل طریقے سے واضح کیا گیا ہے اللہ حکم کے مطابق زندگی بسر کرنے والا، ہی متقی ہے۔ اس پروگرام کی ڈاکٹر اسلم پرویز نے نظامت کے فرائض انجام دیئے، جبکہ قاری نسیم کی تلاوت کلام پاک سے کانفرنس کا آغاز کیا گیا۔ کثیر تعداد میں شائقین اور طلباء وطالبات نے شرکت کی۔

امیر شریعت مولانا احمد ولی فیصل رحمانی کی قیادت میں اڈیشہ کے وفد کی جوائنٹ پارلیمانی کمیٹی سے ملاقات

بورڈ کے دیگر اہم ذمہ داران اور اڈیشہ کی متعدد ملی تنظیموں کے سربراہان بھی شریک، وفد کا وقف ترمیمی بل کو یکسر مسترد کرنے کا مطالبہ

نئی دہلی: مورخہ ۲۸ / اکتوبر ۲۰۲۴ کو وقف ترمیمی بل ۲۰۲۴ / اپنا موقف پیش کرنے کے لیے مشترکہ پارلیمانی کمیٹی نے امیر شریعت حضرت مولانا احمد ولی فیصل رحمانی دامت برکاتہم سجادہ نشین خانقاہ رحمانی مونگیر و سکریٹری آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ کی قیادت میں اڈیشہ کے وفد کو موقع دیا۔ یہ میٹنگ پارلیمان کی میٹنگ ہال میں منعقد ہوئی۔ وفد کی قیادت حضرت امیر شریعت نے کیا۔ وفد میں قاضی محمد صبغت اللہ داؤد قاسمی صاحب قاضی شریعت امارت شرعیہ کٹک، جناب کمال فاروقی صاحب ایگزیکٹو ممبر آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ، مفتی محمد ابرار صاحب سکریٹری جمیعت علماء کٹک، مفتی سعید انور سالم صاحب رکن ہیومن رائٹ کاؤنسل، مفتی محمد ثاقب صاحب، جماعت اسلامی کٹک، محمد مظہر ارشد صاحب قومی صدر انڈین ہیومن رائٹس، جناب حامد ولی فہد رحمانی صاحب رکن مشاورتی کمیٹی امارت شرعیہ، مولانا عبدالسبحان قاسمی صاحب رکن مشاورتی کمیٹی امارت شرعیہ اور حافظ محمد احتشام عالم رحمانی صاحب رکن مشاورتی کمیٹی امارت شرعیہ شریک تھے۔ میٹنگ میں جے پی سی کے چیئرمین اور اراکین موجود تھے۔ سب سے پہلے حضرت امیر شریعت نے وفد میں موجود تمام لوگوں کا تعارف کروایا۔ اس کے بعد انہوں نے تفصیل کے ساتھ وقف کی آئینی اور شرعی حیثیت پر روشنی ڈالی اور واضح کیا کہ یہ بل سپریم کورٹ کے متعدد فیصلوں، عرف اور آئین میں دی گئی مذہبی امور کی آزادی کے خلاف اور دستور کی روح سے متصادم ہے انہوں نے مثال دیتے ہوئے کئی دفعات کا ذکر کیا اور ان کا حوالہ دے کر جے پی سی کو سمجھانے کی کامیاب کوشش کی، ساتھ ہی ساتھ ملک کے مسلمان اور امن پسند شہریوں کی بے چینی سے بھی جے پی سی کو باخبر کیا اور صاف لفظوں میں کہا کہ وقف ترمیمی بل 2024 نہایت ہی تکلیف دہ اور پریشان کن ہے اور اس سے ملک میں بڑی بے چینی پیدا ہوگئی ہے لہذا جے پی سے اس بل کو مکمل طور پر مسترد کرنے کی تجویز پیش کرے تاکہ بے چینی ختم ہو اور دستور پر اعتماد باقی رہے۔ جس پر جے پی سی کی طرف سے کئی سوالات کئے گئے جن کا وفد

کے قائد امیر شریعت اور وفد کے شرکاء نے اطمینان بخش جواب دیا، اور پھر امیر شریعت نے بھی جے پی سی سے متعدد بنیادی واصولی سوالات کئے اور متعدد خدشات کا وضاحت کے ساتھ اظہار کیا، جس پر جے پی سی کی طرف سے سوالات کے جوابات دینے کی کوشش کی گئی اور خدشات کو سنجیدگی سے لیا گیا۔ اس کے ساتھ ہی حضرت امیر شریعت نے تفصیلی گفتگو کرتے ہوئے مجوزہ ترامیم کے ممکن ※ منفی اثرات کا جائزہ پیش کیا اور فرمایا کہ اس کے منفی اثرات نہ صرف مسلم برادری بلکہ ملک کی دیگر مذہبی برادریوں کے مذہبی، ثقافتی املاک اور حقوق پر مرتب ہو سکتے ہیں۔ خاص طور پر آئین کی دفعات 14، 15، 25، 26 اور 300 کی خلاف ورزیوں، عدالتی اصولوں کے نظر انداز کرنے، اور مذہبی خود مختاری کے خاتمے پر بات کی گئی۔ سپریم کورٹ کے مشہور فیصلے جیسے شیرور من ※ یس (1954) یونین آف انڈیا بمقابلہ ازگاند ※ ی (2010) اور ایل چندرا کمار بمقابلہ یونین آف انڈیا (1997)، نے مذہبی وقفوں کے تحفظ کے حوالے سے مضبوط اصول متعین کیے ہیں، جو ان ترامیم کے باعث خطرے میں ہیں۔ یہ بھی واضح کیا گیا ہے کہ یہ ترامیم آئندہ کے لئے خطرناک نظیر قائم کرسکتی ہے جس کا نقصان دوسری مذہبی برادریوں کو بھی اٹھانا پڑے گا، اور ملک کا سیکولر ڈھانچہ بکھر کر رہ جائے گا۔ ان تشویشات کی بنیاد پر بھی ہم لوگ جے پی سی سے ایک بار پھر مطالبہ کرتے ہیں کہ جے پی سی آئین وقانون، اور کثرت میں وحدت جیسے رواداری کو فروغ دینے والے نقطۂ نظر کو سامنے رکھتے ہوئے غور کرے اور مجوزہ ترامیم کو مسترد کرنے کی تجویز پیش کرے۔ تاکہ وقف املاک اور مختلف مذاہب کے انڈومنٹس کی خودمختاری محفوظ رہے اور آئینی حقوق کی پامالی نہ ہو۔ واضح رہے کہ آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ کی آواز پر امارت شرعیہ بہار، اڈیشہ، جھارکھنڈ و مغربی بنگال نے وقف ترمیمی بل کے خلاف سلسلہ وار مہم چلائی۔ امارت نے سب سے پہلے جے پی سی کو عوامی رائے بھیجنے میں بورڈ کو بھرپور تعاون دیا اور امارت کے بنائے ہوئے نظام کے تحت جے پی سی کو 3 کروڑ 65 لاکھ 71 ہزار 9 سو 63 رائے بورڈ کے پلیٹ فارم سے بھیجے گئے۔ اس کے بعد مرحلہ وار کئی طریقوں سے مہم چلائی اور چلا رہی ہے مثلاً بل کو مسترد کرانے اور وقف کو سمجھانے کیلئے سیاسی جماعتوں سے ملاقات، پٹنہ کے باپو سبھا گار آڈیٹوریم میں عظیم الشان کانفرنس، تحفظ اوقاف کے متعدد ورکشاپ، پنچایتوں تک مہم کو پہونچانے کی تحریک اور ڈی ایم کو میمورنڈم دینے کا سلسلہ وغیرہ۔ ڈی ایم کو میمورنڈم دینے کے سلسلہ کے دوران حضرت امیر شریعت کی ہدایت پر اڈیشہ کے شہر کٹک کے قاضی جناب مولانا صبغت اللہ صاحب نے جے پی سی کی رکن اور اڈیشہ سے ہی رکن پارلیمان اپراجیتا سارنگی سے ملاقات کر کے انہیں میمورینڈم پیش کیا اور بل کی مخالفت کرکے آئین کی حفاظت میں حصہ دار بننے اور آپسی بھائی چارگی کے فروغ میں کردار ادا کرنے کی گزارش کی۔ انہوں نے میمورینڈم اور گزارش قبول کیا ساتھ ہی کہا کہ وہ جے پی سی کے چیئرمین بلکہ تمام ممبران سے وقت لے کر ان سے امارت شرعیہ کے ذمہ داروں کی ملاقات کرائیں گی۔ اسی وعدے کے تحت انہوں نے مورخہ 28 اکتوبر کو جے پی سی ممبران سے امارت شرعیہ کے ذمہ داروں کی کامیاب اور کارآمد ملاقات کروائی۔ یہ میٹنگ انتہائی خوشگوار فضاء میں اطمینان بخش طریقے سے اختتام پذیر ہوئی۔

ضلع سطح کے تائیکوانڈو مقابلے میں سویم سدھی گروکل اسکول کا طالب علم فاتح

بھیونڈی (سلطان قریشی) کے سی اے سریش جین کے زیر اہتمام سویم سدھی گروکل اسکول کے چھٹی جماعت کے طالب علم کمار ویراج روہت گنارا نے تھانہ ضلع سطح پر منعقدہ تائیکوانڈو مقابلے میں پہلی پوزیشن حاصل کی اور اسے کونکن ڈویژن سطح کے تائیکوانڈو مقابلے کے لیے منتخب کیا گیا ہے۔ اسکول کے ٹرسٹی سی اے سریش جین ہمیشہ طلباء کو مختلف شعبوں میں ترقی کرنے کی ترغیب دیتے رہتے ہیں۔ اسکول کی پرنسپل مسز گیتا آگرے، اسپورٹس ٹیچر ککر نے ویراج کی حوصلہ افزائی کی اور مقابلہ میں حصہ لینے کے لیے رہنمائی کی۔ دیگر طلباء کی حوصلہ افزائی کے لئے سینئر پروفیسر مہیش سونی نے کہا کہ سویم سدھی گروکل میں طلباء کو ملک کے ہر قسم کے کھیلوں سے متعلق معلومات فراہم کی جاتی ہیں اور انہیں جیتنے کے لئے دوسرے مقابلوں میں حصہ لینے کے لئے ٹرینر کے ذریعہ خصوصی تربیت فراہم کی جاتی ہے۔

کانگریس نے دہلی اسمبلی انتخابات کی تیاری شروع کردی

نئی دہلی: دہلی کانگریس نے 2025 میں ہونے والے دہلی اسمبلی انتخابات کے پیش نظر راہل گاندھی کی 'بھارت جوڑو نیائے یاترا' کی طرز پر مہینے بھر طویل 'دہلی نیائے یاترا' شروع کرنے کا اعلان کردیا ہے۔ دہلی پردیش کانگریس کے صدر دیوندر یادو نے دہلی کانگریس ارکان کی موجودگی میں صحافیوں سے خطاب کرتے ہوئے اعلان کیا کہ نیائے یاترا 8 نومبر کو راج گھاٹ سے شروع ہوگی اور 4 دسمبر تک جاری رہے گی۔ صحافیوں سے خطاب کرنے سے پہلے 'دہلی نیائے یاترا' کی ایک ویڈیو دکھائی گئی جس میں کانگریس کے دور کی دہلی یعنی شیلا دکشت کے دور کی دہلی اور موجودہ دہلی کا موازنہ پیش کیا گیا۔ اس ویڈیوں کے ذریعہ دہلی کی عام آدمی پارٹی حکومت اور مرکز کی بی جے پی حکومت کو آڑے ہاتھوں لیا گیا۔

بقیہ: بی جے پی ملک میں......

آپ چاہے کسی بھی مذہب یا پیشہ سے ہوں۔ آپ بہادر لوگ ہیں۔ آپ نے انگریزوں کے خلاف جنگ لڑی، یہ آپ کی تاریخ میں موجود ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ وائناڈ ایک خوبصورت جگہ ہے۔ یہ مختلف مذاہب کے لوگوں کے درمیان ہم آہنگی کی ایک بھرپور تاریخ کا حامل ہے۔ آپ کی کاشتکاری برادری پورے ملک کو خوراک فراہم کرتی ہے۔ آپ کی اقدار مضبوط ہیں، ان کی جڑیں برابری اور سماجی انصاف پر ہیں، جو ہر جگہ عیاں ہیں۔ بتادیں کہ اس سے پہلے مینا نگڈی جاتے ہوئے وائناڈ کے لوگوں نے پرینکا کا پرتپاک استقبال کیا تھا۔ انہوں نے مقامی راہبہ سے بھی ملاقات کی اور ان سے دعالی۔

بقیہ: جے پی سی اجلاس......

اٹھا رہے ہیں وہیں دوسری طرف حکمراں جماعت کے ممبر اسمبلی اپوزیشن ارکان کے رویے پر سوالات اٹھا رہے ہیں۔ اس سے قبل 22 اکتوبر کو جے پی سی کی میٹنگ کے دوران ترنمول کانگریس کے ممبر پارلیمنٹ کلیان بنرجی نے میٹنگ میں ہنگامہ آرائی کے درمیان میز پر رکھی شیشے کی پانی کی بوتل توڑ دی تھی۔ اس کی وجہ سے کلیان بنرجی کو بھی چوٹ لگی۔ اس کے بعد انہوں نے بوتل کے ٹوٹے ہوئے حصے چیئرمین کی طرف پھینکے۔ اسی دن، ٹی ایم سی ایم پی کلیان بنرجی کو جے پی سی میٹنگ میں اکثریت کی بنیاد پر ان کے رویے کے لیے ایک سیشن (ایک دن) کے لیے معطل کردیا گیا۔